SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Saturday, September 16, 1989

(23rd Session)

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at six thrity of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَۃٌ نَّظَرَ
بَعۡضُہُمۡ اِلٰی بَعۡضٍ ؕ ہَلۡ یَرٰىکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا ؕ
صَرَفَ اللّٰہُ قُلُوۡبَہُمۡ بِاَنَّہُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَہُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدۡ جَآءَکُمۡ
رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ
بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ
اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Saturday, September 16, 1989

(23rd Session)

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at six thrity of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ
صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

ترجمہ: اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں کہ تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں اللہ نے ان کا دل ہی پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ یہ سمجھ سے کام نہ لینے والے لوگ ہیں۔ بے شک تمہارے پاس ایک پیغمبر آئے (صلی اللہ علیہ وسلم)، تمہاری ہی جنس میں سے، جو چیز تمہیں مضرت پہنچاتی ہے انہیں بہت گراں گزرتی ہے تمہاری بھلائی کے حریص ہیں۔ ایمان والوں کے حق میں تو بڑے ہی شفیق ہیں مہربان ہیں پھر اگر وہ لوگ روگردانی کرتے رہے تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لیئے تو اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کرلیا اور وہ ہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

PANEL OF PRESIDING OFFICERS.

Mr Chairman: In pursuance of Sub-Rule 1 of Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 188, I nominate the following members in order of precedence to form a panel of PresidingOfficers for the September, October, 1989 session of the Senate of Pakistan:-

1. Mr Sartaj Aziz
2. Syed Abbas Shah
3. Mir Hazar Khan Bijarani

OBITUARY

جناب چیرمین: بنگلزئی صاحب آپ کوئی تعزیتی قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ تو فرمایئے۔

میر حسین بخش بنگلزئی: جی جناب چیرمین! بلوچستان کے ایک بزرگ سیاستدان میر غوث بخش بزنجو بتاریخ ۱۱ اگست ۱۹۸۹ء وفات پا گئے۔

ے کیا شخص تھا بزم سے اٹھ کر چلا گیا۔
کہہ کر کہ میں ادھر ہوں، مگر چلا گیا۔

اُن کا شمار نہ صرف ملک کے بزرگ سیاستدانوں میں ہوتا تھا بلکہ وہ ایک
ملک گیر سیاسی پارٹی کے رہنما بھی تھے۔ مرحوم کئی خوبیوں کے مالک تھے۔ ان
کی سیاست جہد مسلسل سے عبادت ہے۔ اوانھوں نے سیاست کا جو انداز
اپنایا آخر تک اُس انداز سے ایفائے عہد کیا۔ اُن کا پیغام تھا۔

ے با آن گرو ہے کہ از ساغر وفا مستند
سلام ما برسانید ہرکسی ہستند

ان کی سیاست لبرل قسم کی تھی جس کو ان کے سیاسی مخالفین بھی سراہتے تھے
مرحوم بلوچستان کے گورنر بھی رہ چکے تھے لیکن اس عہدے سے عہدہ برآ ہونے
کے بعد وہ گورنر ہاؤس سے ایسے باہر آئے جس طرح کہ وہ وہاں پہلی بار
پہنچے تھے۔ جس سے یہ بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ مرحوم کے ہاتھ بالکل صاف
تھے۔ اور یہ اوصاف اب انہیں آخرت میں کام دیں گے۔ اس کے علاوہ
مرحوم نے 1973ء کے آئین کو بنانے میں بھی بھرپور حصہ لیا۔ جو ایک یادگار
ہے مرحوم ایم۔آر۔ڈی کے ایک سرکردہ رہنما تھے۔ لیکن یہ مقام تاسف
ہے کہ موجودہ حکومت کی طرف سے پرسوں قومی اسمبلی میں ان کا ذکر
خیر تک نہیں کیا گیا۔ میری درخواست ہے کہ یہ ایوان انکی گرانقدر سیاسی
سماجی اور جمہوری خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے لئے مغفرت
کی دعا کرے۔ اس تعزیتی قرارداد کی ایک نقل ان کے لواحقین کو ارسال
کرکے اُن سے ہمدردی کا اظہار کیا جائے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: قاضی صاحب آپ ذرا فاتحہ پڑھ دیں۔

جناب محمد طارق چوہدری: چیئرمین صاحب! میں بھی کچھ اسی ضمن میں
کہنے والا تھا۔ ہمارے ملتان سے رکن صوبائی اسمبلی مسٹر محمد اسلم اندھا واجو
بڑے اچھے خاندان کے نہایت سلجھے ہوئے سیاستدان تھے۔ ان کا انتقال ہوگیا
اور دوسرا جو لاہور میں کیمیکل کے ڈرم پھٹنے سے دھماکہ ہوا اس میں جو قیمتی
جانیں ضائع ہوئی ہیں انکے بارے میں قاضی صاحب سے فاتحہ کے لئے

کہنے والا تھا اسی لئے میں نے پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا تھا۔

سید فصیح اقبال: جو پشاور میں ہلاک ہوئے ہیں ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب چیئرمین: جی قاضی صاحب ان سب کے دعائے مغفرت فرمادیں۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین جناب سرتاج عزیز صاحب نے اپنی مصروفیت کی بنا پر ایوان سے ۱۶/ستمبر کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور کرتے ہیں۔؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: ڈاکٹر محبوب الحق صاحب نے جو آجکل امریکہ گئے ہوئے ہیں ایوان سے ۱۶/ تا 23/ستمبر 89ء رخصت کی درخواست کی ہے؟ کیا آپ ان کی رخصت منظور کرتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب غلام فاروق صاحب نے اپنی بیماری کی بنا پر ایوان سے ۱۶/ اور ۱۷/ستمبر کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

QUESTIONS AND ANSWERS

جناب چیئرمین: وقفہ سوالات۔ سوال نمبر ایک جناب جہانگیر شاہ جوگیزی صاحب۔

POSTS RESERVED FOR OMG IN HIGHER SCALES

1. ***Nawabzada Jahangir Shah Jogezai:** Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state:

(a) whether it is a fact that 20 per cent of the posts in grades 19, 20 and

21 in the Secretariat Group are reserved for the Office Management Group ; and

(b) the number of posts in Grade-19 and above held by different occupational roups separately for each group ?

hawaja Ahmed Tariq Raheem: (a) No such quota has been fixed for Office Management Group.

(b) Attached at annexure-I.

Annexure I

STATEMENT SHOWING OCCUPATIONAL GROUPS OF OFFICERS HOLDING POSTS IN BPS-19 AND ABOVE

Occupational Group	BPS-19	BPS-20	BPS-21	BPS-22	Total
Customs & Excise	29	23	3	—	55
Commerce & Trade ..	29	7	1	—	37
Military Lands & Cantonments	17	1	1	..	19
Information	25	8	—	—	33
Income Tax	124	43	13	.	180
Postal	27	12	—	—	39
Accounts	105	42	8	.	157
Foreign Service of Pakistan	55	70	12	6	143
Economists	40	15	4	1	60
Railways	23	5	2	—	30
Secretariat	282	228	94	32	636
D.M.G.	104	38	17	4	163
P.S.P.	36	73	22	2	133
	896	565	177	45	1683

سید فصیح اقبال: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا! یہ میرا سوال تھا اسے
سوال بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ میں نے معلومات پوچھی
تھیں کہ پی آئی اے میں کتنے ملازم ہیں اور اس میں صوبائی تناسب کیا ہے
جو معلومات ہیں وہ ایک صفحہ پر ہیں۔ لیکن اس طرح ضمنی سوال پوچھنے کا میرا
حق مارا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: آپ مجھ سے ڈسکس کر لیں چیمبر میں۔

سید فصیح اقبال: پھر آپ اسے ڈیفر کر دیں۔

جناب چیئرمین: آپ مجھ سے ڈسکس کر لیں۔ جی جناب جہانگیر شاہ جوگیزئی صاحب آپ نے جواب پڑھ لیا ہے؟

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: ضمنی سوال۔ میں محترم وزیر صاحب سے یہ پوچھوں گا کہ فنانس کے بہت سارے افسر موجود ہیں ان کو سیکرٹریٹ سروس میں کیوں مدغم نہیں کیا گیا؟

جناب چیئرمین: جی ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: یہ اپنا سوال ذرا دہرا دیں۔

جناب چیئرمین: جی جہانگیر جوگیزئی صاحب آپ دوبارہ فرما دیں؟ انہیں سوال سمجھ میں نہیں آیا۔

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: اب اگر وہ نہ سمجھیں تو میں کیا کروں۔ فنانس کے بہت سارے آفیسر موجود ہیں ان کو سیکرٹریٹ سروس میں کیوں نہیں لیا گیا؟ اب سمجھ آگیا ہے یا دوبارہ دہراؤں؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: بہتر ہے دوبارہ عرض کر دیں۔

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: دوبارہ پھر کہوں؟ میں نے عرض کیا تھا کہ فنانس کے بہت سارے آفیسر۔ کیونکہ ۷۳ء کے بعد سروس کا pattern جدا جدا ہو گیا ہے۔ groups بنائے گئے۔ ہر گروپ کے جدا جدا بنائے گئے۔ تو اس کے لحاظ سے جب کہ فنانس میں بہت سارے آفیسر موجود ہیں ان کو سیکرٹریٹ سروس میں مدغم کیوں نہیں کیا گیا؟

جناب چیئرمین: یعنی آپ کا مطلب یہ ہے کہ ان کو سیکرٹریٹ سروس میں مدغم کیا جانا چاہیئے، وہ کیوں نہیں کرتے؟

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: جی ہاں۔

جناب چیئرمین: کیوں جناب ڈاکٹر صاحب، آپ اس پر کچھ فرما سکیں گے؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: حضور والا! میں اسی لیے تو گذارش کر رہا تھا کہ clarification ہو جائے۔ اس طریقے سے تو بہت سی وزارتوں میں ایسے آفیسرز ہیں جو generally cadre بتائے گئے ہیں اس میں وہ شامل ہیں۔ اور پھر مختلف categories ہیں یہ بھی جانتے ہیں کہ PSP group ہے O.M.G. ہے D.M.G. ہے۔ فنانس بھی اس کا ایک حصّہ ہے۔ اس میں سیکریز ہیں ایڈیشنل سیکرٹریز بھی ہیں، جائنٹ سیکرٹریز بھی ہیں اور ڈپٹی سیکرٹریز بھی ہیں اور سیکشن آفیسر بھی ہیں۔ اگر آپ بغور مطالعہ فرمائیں تو اس سوال کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ پوچھنا کیا چاہتے ہیں؟

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: جناب پوچھنا یہ چاہتا ہوں کہ جب فنانس کا service group قائم کیا گیا تھا تو پھر فنانس میں جس جگہ کی ضرورت ہوتی ہے وہاں فنانس کی طرف سے آدمی لیا جانا چاہیئے مگر یہ پولیس گروپ کا آفیسر لیا گیا۔ وہ کس بنا پر لیا گیا؟ کس کیٹیگری سے لیا گیا؟

جناب چیئرمین: کس جگہ پر پولیس کا آفیسر لیا گیا؟

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: یہ Civil Aviation میں پولیس کا آدمی لیا گیا ہے

جناب چیئرمین: Civil Aviation میں پولیس کا آدمی لیا گیا ہے کہاں؟

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: کراچی میں۔

جناب چیئرمین: آپ کہہ رہے ہیں کہ Civil Aviation میں پولیس کا آدمی لیا گیا ہے۔ پہلی چیز تو یہ ہے کہ کیا یہ صحیح ہے کہ پولیس کا آدمی لیا گیا؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ ایک منسٹری سے دوسری منسٹری کی طرف horizontal move کرکے کسی شخص کو لے جایا جاتا ہے جبکہ اس کے Basic Pay Scale میں فرق نہیں پڑتا مثلاً ایک انیس گریڈ کا آفیسر ہے وہ دوسری منسٹری میں جانا چاہتا ہے دوسرے محکمے میں جانا چاہتا ہے professionally وہ فٹ ہے اور اس کا criterion fulfil کرتا ہے۔ تو horizontal novements رہتی ہیں اس طریقے سے requisition ہو جاتی ہیں۔ کئی دفعہ ہم فارن سروسز سے اپنی

[Dr. Sher Afgan Khan Niazi]

ضرورت کے تحت اپنی منسٹریوں میں لے آتے ہیں یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ شفٹ بھی ہو سکتے ہیں ٹرانسفر بھی ہو سکتے ہیں لیکن اسی Pay-scale کے ساتھ اسی Basic pay کے against کوئی افیسر آسکتا ہے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: طارق چوہدری صاحب آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

جناب محمد طارق چوہدری: میں یہ پوچھنا چاہ رہا تھا کہ کیا اس طرح شفٹ ہونے کے لئے، یعنی پولیس سے اس گروپ میں جانے کے لئے کسی منسٹر کا brother-in-law ہونا ضروری ہے؟ کیا کوئی دوسرا آدمی بھی جا سکتا ہے؟ یا ان آٹھ مہینوں میں کوئی دوسری مثال ہے؟

جناب چیئرمین: مجھے سمجھ نہیں آ رہی آپ اشاروں میں بات کرتے ہیں۔ سیدھی بات کیوں نہیں کرتے۔

جناب محمد طارق چوہدری: میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ کیا یہ پولیس آفیسر کسی فیڈرل منسٹر کے brother-in-law ہیں۔

جناب چیئرمین: پہلے تو بتائیں کہ کونسا پولیس آفیسر، کہاں پر لگا ہے جی یہ کہاں کا پولیس آفیسر ہے کس محکمے کا اور کہاں لگایا گیا ہے؟

جناب محمد طارق چوہدری: یہ کراچی کے ڈی آئی جی ہیں جن کو حال ہی میں فنانس گروپ میں لگایا ہے کیا وہ کسی فیڈرل منسٹر کے brother-in-law ہیں؟

جناب چیئرمین: یعنی وہ پولیس کے افسر ہیں اور ان کو فنانس گروپ میں لے لیا گیا ہے۔

جناب محمد طارق چوہدری: ان کو فنانس گروپ میں لیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: تو آپ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیوں لیا گیا ہے۔ اس کی اہمیت ہے یا نہیں ہے۔

جناب محمد طارق چوہدری: کیوں لیا گیا ہے، کیا اس گروپ میں دوسرے لوگ موجود نہیں تھے؟

جناب چیئرمین: جی جناب ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! اس ملک میں ایسے بھی ہوتا ہے کہ معزز ایوانوں میں رشتہ دار لیے جاتے ہیں اگر لے بھی لیا گیا ہے تو یہ تو بہت معمولی سی بات ہے

He was duly qualified to be shifted from one to another.. group.

جہاں تک وہ جو کہہ رہے ہیں کہ رشتہ داری کی بنیاد پر، تو اب یہ شور میرے بزرگ مچا رہے ہیں تو انہیں پتہ ہے کہ یہاں ایوانوں میں بھی لوگ رشتہ داری کی بنیاد پر لائے گئے ہیں۔

Mr Chairman: Dr. Sahib, I would request you please be relevant.

یہ کوئی جواب نہیں ہے کہ فلاں جگہ رشتہ دار لایا گیا ہے تو اس لیے ہم نے فنانس میں رشتہ دار لگا دیا ہے ....

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب چیئرمین! میں نے عرض کیا ہے، انہیں مان لینا چاہیئے تھا۔

He was duly qualified. He was inducted.

Mr Chairman: Dr. Sahib, please listen to me. Please sit down, when I am talking.

What I am saying is that you have to take these proceedings seriously. If the question is put to you this is no answer to say

کہ فلاں محکمے میں رشتہ دار لیا گیا ہے۔

Either you deny the question or you say, yes, we have taken him. These are the considerations. We have not taken him for رشتہ داری We have taken him because he is competent. He is eligible. That is why we have taken him.

یہ کوئی جواب نہیں اس کا کہ آپ کہیں کہ آپ نے فلاں رشتہ دار کو لیا ہے۔ یہ تو کوئی جواب نہیں ہے۔

So, please strict yourself to the factual aspects and let us not get confused by all this. Next question.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی : جناب چیئرمین یہ بجا ہے۔

Mr. Chairman: Please sit down. Mr Alim Ali Laleka.

میاں عالم علی لالیکا: پوائنٹ آف آرڈر سر! ڈاکٹر شیر افگن صاحب نے ایلون کا ذکر کرکے ایوان کے تقدس کو پامال کرنے کی کوشش کی ہے۔

Mr. Chairman: O.K. I have taken notice of this. Any other supplementary question?

جناب محمد طارق چوہدری: یہ جناب منسٹر نیر حسین ڈی آئی جی کراچی پولیس بیٹھے ہیں ان کے بارے میں میں نے سوال کیا ہے اور ڈاکٹر صاحب اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے انہوں نے جواب دیا ہے

Whatever is the value of that
Any other supplementary question?
Next question - Mir Hussain Bakhsh Bangulzai.
Answer has not been received.
This pertains to the Ministry of Interior.
Minister for Interior, repeatedly we are getting such replies.

Mr. Aitzaz Ahsan: I confess, Mr. Chairman.

Let me say at the outset, there will be five questions in this sitting that are going un-answered from me. The reasons are two-fold. One -- the two of these relate to provincial subjects. We have asked for details. The provinces are not giving us information about the people arrested in various provinces. It will come in due course, and that will take some time. The other question, Mr. Chairman, awaited my approval before submission. I was away for 3 days to my village in connection with the *Chehlum* of my father. They will be answered. Full details will be given on the next day. I undertake.

Mr. Chairman: We accept your explanation.

Next question - Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui. Reply not received. So, that stands deferred. Next question - Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui, No. 4.

CHECKING OF KIDNAPPING

4. *Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: Will the Minister for Interior be pleased to state the steps the Government has taken to check kidnapping for ransom and other such heinous crimes in the country?

Mr. Aitzaz Ahsan: The following measures have been taken by the government to maintain an effective check over the crime level in the country:—

(a) The police forces are being suitably modernized, equipped and refurnished by the Federal Government to curb the menace of crime with a position of strength.

(b) The provinces are also being encouraged to recoganize the police forces with a view to combat crime effectively. The reserve police forces have been strengthened to face law and order situation squarely.

(c) The provincial police forces are conducting special operations to combat crime.

(d) Steps have been taken to increase mobile patrolling to control the crime in general and kidnapping for ransom in particular.

(e) Strategic posts have been established to exercise an effective and vigilant check on the unlawful activities of offenders and violators of law.

(f) Steps have been initiated for better inter-provincial coordination of police forces to benefit and share the experiences of each other.

(g) Steps for strict and deterrent punishment to the criminals are being taken by all the provinces.

(h) The provincial governments are taking steps to curb kidnapping for ransom and other heinous crimes through expeditions investigations and immediate trials of the criminals.

Mr. Chairman: Any supplementary questions?

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: Yes, Sir. The honourable Minister has given us a general summary of the steps that have been taken. There is no information supplied which this question wanted to solicit from the honourable Minister. I would, therefore, specifically in my supplementary question request him to give me some satisfactory detailed reply, with your permission.

Mr. Chairman: Reply to what? Please put a specific question.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: I have put a specific question.

The question is:

Will the Minister for Interior be pleased to state the steps taken to check kidnapping for ransom, thefts and other serious crimes in the country?

Now the steps that have been given are the routine steps saying we have increased, we have added the mobility of the police and so on. My question was just to get information as to what concrete steps have been taken because this has become such a threat that no citizen specially in the cities of Sindh feels safe.

Mr. Chairman: So you want some more information on this.

Mr Muhammad Mohsin Siddiqui: Yes, I put the question and probably he must be ready with that. My question is;

what security is he prepared to provide to all the citizens which is guaranteedunder the Constitution in Article 4 and 14 that every person will have the guarantee of life, property, security and movement?

Mr. Chairman: Please do not make a speech. So your question is that apart from those that the Minister has listed what concrete steps the government is taking to provide security to the citizens?

Mr. Muhammad Saddiqui: Sir, you are fully aware I am not very fond of speeches and you have not seen many from my side. I want only specific information. That is why I wanted to elaborate a bit.

Mr. Chairman: Any thing you want to add to this Mr. Aitzaz Ahsan.

Mr. Aitzaz Ahsan: Mr. Chairman, Sir, the information sought in the question has been given in the reply. I submit respectfully that it was a general question and only a general answer could be given. If the learned honourable member would like information on specific queries like how many vehicles we have, how many wireless sets we have, how many policemen we have, I will have to find that out and provide that.

Mr. Chairman: Could you be more specific Siddiqui Sahib.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: I am not interested, Sir, in vehicles.

Mr. Chairman: What is your specific question.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: I am interested to know that the kidnapping cases and ransom cases in Karachi and in the interior of Sindh have risen three times during these 9 months and none of them have been recovered by the police or any other agency. What we have read in different papers is that just now two persons - one a young son of 24 of a very leading advocate of Sindh and another person who was the General Manager of a mill, they have been released on payment of 16 lakh rupees as ransom each. Similarly there are two very important persons - one is Sikander who is one of the big car dealers of this country who was kidnapped from no less a place than Tariq Road where at least even in the night if you go there will be thousands of people and no trace of him for the last three weeks has been made.

Mr. Chairman: So you want to ask a question about the specific cases.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: The question was about steps he has taken in these matters. Of course, I presume and I would solicit your attention also that these cases, at least half a dozen, come every day in the papers with names and places and from where they have been kidnapped and sometimes even indications that who has kidnapped are given but no steps are taken.

Mr. Chairman: So you are saying that kidnapping cases are taking place and no steps have been taken. Correct?

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: Exactly.

Mr. Chairman: So you want to ask the Interior Minister whether he is taking any steps?

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: Yes, Sir, what steps and why it is increasing.

Mr. Chairman: He is referring to specific cases which took place in the last few weeks and he wants to know whether the Government is taking any specific step, in these matters.

Mr. Aitzaz Ahsan: Mr. Chairman, rest assure the government is apprised and is conscious and is taking all the possible steps under its resources but this is specifically a provincial subject. The provincial government has its agencies of police and law and order and under the Constitution is required to take action in respect of those. As far as I am concerned I have been meeting with the Federation of Chamber of Commerce and Industry and I have had several meetings. I have had meetings with other interested groups in Karachi. We want to restore peace in Karachi and we are sure that we will be able to. There is a back-log that has happened. We do not have magic wand. The situation has deteriorated over so many years and we are trying to improve it. We are conscious of that. We will take effective steps. We are determined to take effective steps and if the honourable member, I repeat, has a specific question, provided it is within the purview of the Federal Government and the Senate, to that extent, I will be too pleased and glad to answer his queries to his satisfaction.

Mr. Chairman: Any other supplementary question?

Mr. Hasan A. Shaikh: The honourable Minister just now referred to his meeting with the Federation of Chamber of Commerce. Is he aware that a few days back several sectors of Federation of Commerce and Industry and Traders have set up their own arrangements for their safety because the Federal Government and the provincial government of this very party have totally failed to give them any relief against kidnapping.

Mr. Aitzaz Ahsan: Mr. Chairman, there are different kinds of crimes. Some crimes are crimes of violence....

قاضی عبداللطیف پوائنٹ آف آرڈر.......

جناب چیئرمین: وزیر صاحب جواب دے لیں پھر آپ کا پوائنٹ آف آرڈر سنتے ہیں۔

قاضی عبداللطیف: ترجمہ صحیح نہیں آرہا ، آواز ٹھیک نہیں آرہی بڑی مدھم آواز آرہی ہے۔

جناب چیئرمین : (کنٹرول روم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) ترجمہ ٹھیک نہیں آرہا، اس کو ذرا دیکھیں ٹھیک کریں، جی جناب وزیر صاحب۔

Mr. Aitzaz Ahsan: There are different categories and kinds of crimes of violence. Some categories and crimes of violence are greater and their incidence is greater in one province. There are some other crimes of violence, as you might have been reading every day, the number of which is far greater and the situation is far more acute in another province. We cannot go beyond a point as a federal government and we have to rely upon the provincial administration in both these two provinces to cure and remedy the situation. Of course, in respect of both we are concerned and we, as far as the federal government is concerned are taking various steps and seeking from them suggestions as to how we can cooperate. We are prepared to cooperate with all and every provincial government to fight crimes. As I said, if there is kidnapping and abduction in Sindh crimes of violent murder in Punjab these days have exceeded and day light murders are taking place in the very busy and frequent streets and bazars of the cities there. But we are concerned. We are not making it a point or issue of one party or the other party. We are concerned about the citizen and his life and his security. As I said, these issues have compounded, the situation has compounded for some time and again, I repeat, if there are specific questions I will be prepared within my domain, of course, I cannot encroach upon the provincial domain, but within my domain I am prepared to answer on the floor of this House any question that is specific and relevant to my authority.

(Interruptions)

Mr. Chairman: Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui, last question on this matter.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: There is a statement of the Chief of Army Staff in which he has identified this problem and has affirmed that he is prepared to take up this challenge of kidnapping, arson and looting as well as the Indian agents that have come in Sindh and he has even gone to the extent to say that within a very short time if the civil government calls upon him, which the civil government is under obligation to do, for the security of the people under Article

245, then he can put the whole situation in order within a few weeks. Is he aware of this?

(Interruptions)

Mr. Chairman: What is your question.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: This statement has come. It is a blanket statement.

Mr. Chairman: We all have read it.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: It is a blanket statement from no less a person than the Chief of the Army and why, therefore, he is relying on police and the provincial government.

جناب چیئرمین: سوال کیا ہے آپ کا

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: Why is he not using Article 245?

Mr. Chairman: So your question is would you be prepared to use the army?

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: For this specific purpose.

Mr. Chairman: Yes, Mr. Aitzaz Ahsan, in view of the statement of the Chief of the Army Staff, are you prepared to use army to restore order in those areas.

Mr. Aitzaz Ahsan: Mr. Chairman, we have to as a political government take political decisions. Certainly the Chief of Army Staff has made a statement that I have read in the press about the possibility of using the armed forces in Sindh for restoration of the situation. We, as a political government, have the over all complete responsibility ultimately and we are not abdicating that responsibility, we are not shirking that responsibility. We have to decide because we know and we have seen that army operations can have both kinds of effects - negative as well as positive. The matter will bedecidedby the political government which will be in its turn responsible to

parliament. We will not leave it to anybody else but we have certainly taken note of that statement.

(Interruptions)

Mr. Chairman: Mr. Munir Afridi.

Mr. M. Munir Afridi: I would like to ask the honourable Minister as to what measures have been taken to ensure that some of the police personnel are not involved or have not become accomplices of the kidnappers and the dacoits. Do they have any way of checking on this?

Mr. Chairman: So, I would say there are two parts of your question. The first part is that have Police personnel become accomplices and No. 2, what steps the Government intends to take? Yes Mr. Aitzaz Ahsan, something you want to say on that.

Mr. Aitzaz Ahsan: Mr. Chairman, as you well realize I am sure that the government can only act on specific information and charges. If the honourable Senator has any specific information any specific allegation in respect of any particular police officer being involved as distinct from a general statement I am sure that I will be able to puresuade because that is the only authority I have, the Sindh administration to take effective, immediate and exemplary action in that.

Mr.Chairman: Thank you. Next question.

ڈاکٹر نور جہاں پانزئی: پوائنٹ آف آرڈر۔

قاضی عبداللطیف: ضمنی سوال۔

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: Mr. Chairman, there is a very important question.

Mr. Chairman: I will go on to next question because we have already had about five supplementary questions.

Mr.Muhammad Mohsin Siddiqui: Only one more supplementary Mr. Chairman.

جناب چیئرمین: آپ نے بہت سے پوچھ لیے ہیں۔

I can't allow you any more. Anybody else I may but I can't allow you.

آپ نے تین پوچھ لیے ہیں۔ پہلے پھر میں قاضی صاحب کو اجازت دے دیتا ہوں انہوں نے کوئی نہیں پوچھا۔

ڈاکٹر نور جہاں پانزئی: پوائنٹ آف آرڈر۔

Mr. Chairman: One minute please, first let us have the supplementary question. Yes Qazi Abdul Latif Sahib.

قاضی عبداللطیف: جناب والا! میں وزیر محترم سے یہ دریافت کروں گا کہ وہ فرمارہے ہیں کہ پولیس فورس کو بھی مستحکم بنا دیا گیا ہے اس استحکام کی نوعیت کیا ہے کیا ان کی تعداد بھی بڑھائی گئی ہے یا نہیں اور اگر بڑھائی گئی ہے تو کتنی تعداد بڑھائی گئی ہے اور صوبہ وار اس کی تفصیل کیا ہے۔

Mr. Aitzaz Ahsan: I would with respect Mr. Chairman, beg the honourable Member to ask a separate question on that I can give you general figures.

جناب چیئرمین: وہ فرمارہے ہیں کہ اس پر آپ علیحدہ سوال پوچھ لیں تو وہ زیادہ تفصیل سے جواب دے سکیں گے۔

Mr. Aitzaz Ahsan: I can give off hand figures about Karachi..

جناب چیئرمین: قاضی صاحب جو آپ چاہتے ہیں اس وقت اس کی پوری تفصیل ان کے پاس نہیں۔

قاضی عبداللطیف: میں آپ سے یہ گزارش کروں گا بحیثیت منصف ہونے کے آپ سوچیں کہ جتنے جوابات ہمارے محترم وزیر نے دیئے ہیں سارے مبہم دیئے ہیں ان میں کوئی بھی تفصیل نہیں ہے مثلاً عملی اقدام کیا اٹھائے گئے ہیں کیا پولیس کو مستحکم بنایا جا رہا ہے مضبوط بنایا جا رہا ہے کیا صوبوں سے رابطہ کیا جا رہا ہے یہی تو ہم پوچھتے ہیں کہ کیا رابطہ کیا گیا ہے اور اس کا طریقہ کار کیا ہے پولیس کے استحکام کا طریقہ کار کیا ہے۔

جناب چیئرمین: وہ کہہ رہے ہیں کہ اگر آپ تفصیل چاہتے ہیں کہ پولیس کی تعداد میں کتنا اضافہ کیا گیا ہے۔ تو اس کے لیئے مہربانی کرکے آپ علیٰحدہ سوال دے دیں۔

قاضی عبداللطیف: کیا مستحکم کی تفصیل وہ تبلا دیں گے۔

جناب چیئرمین: یہ کس جواب کا آپ ذکر کر رہے ہیں۔

قاضی عبداللطیف: یہ جزو "ب" میں ہے کہ پولیس فورس کو بھی مستحکم بنا دیا گیا ہے یہ مستحکم بنانے کی تفصیل کیا ہے۔

جناب اعتزاز احسن: جناب میں generally عرض کر دیتا ہوں مستحکم بنانے کی تفصیل جو ہے ہم ان کو زیادہ جدید equipment سے لیس کر رہے ہیں اب اگر equipment کا علیٰحدہ سوال آئے گا تو میں اس کا تفصیل سے جواب دے سکوں گا۔ ان کے ریٹ وہیکلز کی تعداد میں اضافہ بھی process میں ہے ان کی تعداد بھی بڑھا رہے ہیں ان کی ٹرینیگ بھی کر رہے ہیں ان کی re-grouping کر رہے ہیں اور چوکیاں بھی زیادہ تعداد میں بنا رہے ہیں ایسے sensitive areas میں جہاں ہم سمجھتے ہیں کہ اس قسم کے crimes زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم یہ بھی کوشش کر رہے ہیں کہ تھانہ لیول پر شہریوں کی integration committees ہوں۔ اس سے بھی زیادہ استحکام ہوگا۔ اب اس قسم کی چیزوں کی exact تفصیل کہ کتنے رابطے ہوئے ہیں کتنی میٹنگز ہوئی ہیں کون کونسی تاریخ کو ہوئی ہیں کون سے equipment کا آرڈر ہو گیا ہے کون سا آرہا ہے کون سا ابھی نہیں آرہا اگر پوچھیں گے تو مجھے سندھ گورنمنٹ سے زیادہ تر انفارمیشن لینا پڑے گی میں یہ undertaking نہیں دیتا میں competent نہیں ہوں سارا کچھ تو سندھ پراونشل گورنمنٹ کے دائرہ کار میں ہے لیکن جہاں تک ہو سکا میں مناسب انفارمیشن اس ہاؤس کی ٹیبل پر ہر وقت رکھنے کو تیار ہوں۔

ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی: پوائنٹ آف آرڈر، سر اس ہاؤس میں بڑا سیریس مسئلہ پیدا ہوگیا ہے آج پہلی دفعہ منسٹروں نے بڑا interest show کیا ہے

وہ آئے ہیں اب ان کے پاس جگہ نہیں ہے اور ہمارے ممبرز ابھی ادھر اُدھر ہیں یا تو یہ گھر سے کرسیاں لائیں یا پیچھے ایک اور رو بنا دی جائے۔

Mr. Chairman: Sorry! this is no point of order. This is ruled out. I think Mohsin Sahib, you please go to the next question.

Shifting of clearance arrangement to Wagha Railway Station.

5. ***Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui:** Will the Minister for Railways be pleased to state the steps taken so far to implement the decision of the Wafaqi Mohtasib of 1987 to shift the entire set up/structure from plateform No. 1 Lahore to Wagha Railway Station for the easy and quick clearance of passengers of "Samjotha" (Indian Train) Express?

Haji Zafar Ali Khan Leghari: Originally it was not the decision of the Wafaqi Mohtasib to shift the arrangements from Lahore to Wagha station but the Committee formed at the instance of Wafaqi Mohtasib, made the recommendations as such. As for Railways, Wafaqi Mohtasib's Order mainly focussed on the space problem and train timings, causing congestion. This problem has been tackled by arranging Pakistani passengers travelling to India on all days of the week, previously restricted to three days. Further, instead of one rake working the train both for up and down direction, two separate rakes have been inducted and the timings of the trains have been adjusted to avoid simultaneous arrival/departure, thus relieving congestion.

As regards, Committee's recommendations for shifting Custom and Immigration arrangements from Lahore to Wagha station, the Railways, Ministry of Interior and C.B.R. are on the job. Funds for creating facilities at Wagha station are being arranged. Immigration of incoming passengers has, however, been shifted to Wagha station with effect from 15th August, 1989.

Mr. Chairman: Mr Jehangir Badar, please no talking.

جناب جہانگیر بدر: یہ کہتے ہیں تو چلے جاتے ہیں۔ اگر ان کو ناگوار گزرتا ہے۔

جناب چیئرمین: جناب جہانگیر بدر صاحب پہلے تو آپ۔۔۔

Abbas Shah Sahib, no cross talk please.

پلیز پلیز بیٹھیں۔ جہانگیر بدر صاحب پہلے تو یہ بتائیں آپ کی جگہ یہیں کہیں ہو گی وہاں پر بیٹھ جائیں یہ کسی اور کی جگہ ہے۔

جناب جہانگیر بدر: مجھے جہاں جگہ ملی ہے میں بیٹھ گیا ہوں۔

جناب چیئر مین یہ خالی ہے یہاں پر آ جائیں۔ اچھا بیٹھیں آپ جی۔

Mr. Jahangir Badar no cross talk please, this is against the rules of the House! Supplementing question Mr. Mohsin Siddiqui.

Mr. Muhammad Mohsin Siddqiui: Would the honourable Minister inform the House as to what decisions have been implemented by the Committee which he has referred to so far as shifting of Custom arrangements from Lahore to Wagha?

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! اس جواب میں دیا ہوا ہے کہ بارڈر پر امیگریشن کے لیئے arrangments تبدیل کر دیئے ہیں اس کے لیے کافی فنڈز کی ضرورت ہے وہ facilities اب عنقریب حاصل ہو جائیں گی اس کے علاوہ بھی بہت ساری چیزیں implement ہوئی ہیں congestion کی وجہ سے وفاقی محتسب صاحب نے پوائنٹ آؤٹ کیا تھا کہ ان arrangements کو بارڈر پر لے جائیں تو اس میں پہلے تین دنوں کی پابندی تھی وہ اب ہٹا دی گئی ہیں اب ساتوں دن مسافر آ جا سکتے ہیں اس سے بھی بہت سارا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: 'My' question was about the custom, not the general one.

جناب چیئر مین: اس کو دوبارہ repeat کر دیں کسٹم کا کیا سوال ہے۔

Mr. Muhammad Mohion Siddiqui: Shifting of the custom staff from Lahore to Wagha.

Mr. Chairman: Shifting of staff from Lahore to Wagha.

تو آپ کیا فرما رہے ہیں اب تک نہیں ہوا۔

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: Yes, this was one of the recommendations of the Committee, it has not been done so far.

Mr. Chairman: You want to know why it has not been done? Yes Dr. Sher Afgan.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب چیئر مین صاحب! میں سمجھ گیا ہوں میں نے عرض کیا تھا جون سے پہلے اس کے لیئے فنڈز نہیں تھے اب بجٹ پاس

[Dr. Sher Afgan Khan Niazi]

ا... ہوا ہے اس میں فنڈز رکھے گئے ہیں shifting کے لئے فنڈز کی ضرورت ہے
وہاں پر آفسز وغیرہ ساری چیزیں بنانی ہیں تو اب اس میں عندیہ دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: آپ کا کہنا ہے کہ اب یہ ہو جائے گا۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: انشاء اللہ ضرور ہوگا۔

جناب چیئرمین: کوئی وقت کا تعین کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: وقت کا تعین نہیں کر سکتے چونکہ اس کے لئے بہت ساری چیزیں کرنی پڑتی ہیں آپ کو پتہ ہے کہ ایک ادارے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا اس کے لئے بہت سارے انتظامات کرنے پڑتے ہیں وہاں زمین کا مسئلہ ہے، عمارت کا مسئلہ ہے جن میں دفاتر قائم کرنا ممکن ہو یہ جو فنڈز allocate کیے گئے ہیں ان کی مدد سے کچھ حصہ شفٹ ہو سکے گا کچھ حصہ نہ ہو سکے گا اسے اگلے بجٹ میں لانا پڑے تو اس وجہ سے یہاں میں یہ commit کر دوں کہ تین مہینے میں یا چھ مہینے میں یہ سارا کام ہو جائے گا اور وہ نہ ہو تو یہ بات صحیح نہیں ہوگی

جناب چیئرمین: شکریہ جی۔

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: I would like that at least he should give some tentative time.

Mr. Chairman: He has already stated that he is unable to give a time limit. He says that the process has started. He has listed the difficulties and he says that he is not in a position to give a time limit.

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: He should ask his Ministry how much time they will take. After all it is such a continuing wrong for the last so many years and it has been brought to the notice of the authorities by Wafaqi Mohtasib. Many special funds are created for unnecessary things. Why speedy measures are not taken? He should take his officers into confidence and then inform this House.

Mr. Chairman: He has, I am sure, take notice of this, any other supplementary question?

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: The second question that I

would like to ask him through you is whether he is prepared to allow the whole thing examined by the Senate Committee on the subject?

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! پہلے ہی یہ ساری چیزیں کی گئی ہیں، کمیٹی نے اس کے لئے proposals دی ہیں، وفاقی محتسب نے بغور اس کا مطالعہ کیا، اس کے متعلق باقاعدہ ایک فیصلہ دیا ہے تو اس لئے اب مزید اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، یہ چاہتے ہیں تو اس میں کوئی قباحت نہیں لیکن ایک چیز point out ہو چکی ہے، اس کے متعلق تجویزیں دی جا چکی ہیں، اس پر عمل کے لئے فنڈز allocate ہو چکے ہیں اور پھر امیگریشن آفس وہاں سے شفٹ ہو چکا ہے اب ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ اس کے لئے نئی کمیٹی کی نگرانی کی ضرورت نہیں ہے، اس طریقہ کار سے یہ کام لمبا ہو جائے گا بجائے اس کے کہ کوئی کام مکمل ہو۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔

Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui: Senate Committee will be calling upon these officers and then would be fixing a time.

Mr. Chairman: In any case, the Senate Committee is competent to go into the matter and call for information and give their recommendations.

Mr.Muhammad Mohsin Siddiqui: Then, I will send a proposal to you.

Mr. Chairman: Any other question. we move to the next question - Question No. 6, Mian Alam Ali Laleka.

SENIORITY OF SECTION OFFICERS

6. ***Mian Alam Ali Laleka:** Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state :

(a) whether it is a fact that thgovernmenthas decided to maintain separate seniority lists of directly recruitd Section Officers and departmentally promoted Section Officers ;

[Mian Alam Ali Laleka]

(b) whether it is also a fact that their promotions ratio in above cases would be 2/3rd and 1/3rd respectively;

(c) whether it is further a fact that the above ratio will also be applied to other occupational Groups; and

(d) number of directly recruited Section Officers and promoted Section Officers promoted as Deputy Secretaries from 1982 to 1987, year-wise?

Khawaja Ahmed Tariq Raheem: (a) No final decision has been taken to maintain separate seniority lists of directly recruited and departmentally promoted Section Officers.

(b) Not applicable in view of reply to (a) above.

میاں عالم علی لالیکا: جناب والا! میرے سوال کے جواب "الف" میں بتایا گیا ہے کہ براہ راست بھرتی شدہ اور ترقی یافتہ سیکشن آفسروں کا کوئی علیحدہ کیڈر مقرر نہیں کیا گیا ہے، ان کی سنیارٹی لسٹ علیحدہ علیحدہ نہیں رکھی گئی، اور اس سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا، سوال کے جزو "ج" میں فرمایا ہے کہ ۱۹۸۲ سے ۱۶۱ براہ راست بھرتی شدہ سیکشن افسروں اور ۳۴۳ محکمانہ ترقی پانے والے سیکشن افسروں کو ڈپٹی سیکرٹری کے عہدہ پر ترقیاں دی گئیں۔ تو میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ جب ان کی سنیارٹی لسٹ کے بارے میں براہ راست بھرتی شدہ اور پرموٹ ہو کر آئے ہوئے سیکشن آفسروں کی کوئی سنیارٹی لسٹ کے بارے میں حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا تو کس بنا پر ۱۶۱ اور ۳۴۳ کو ڈپٹی سیکرٹری کے عہدہ پر promotion دی گئی۔

جناب چیئرمین: ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! ان کا ریکارڈ موجود ہے، ان کی date of appointment موجود ہے، criteria laid-down جو ہے اس کے مطابق ہی یہ کیا گیا ہے اور جو سوال انہوں نے پوچھا تھا، اس کے بارے میں clear-cut یہ بتلایا گیا ہے کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے،

جناب چیئرمین: نہیں، وہ یہ فرما رہے ہیں ----

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: ان کی promotion due تھی، اس لئے ان کو

promote کر دیا گیا۔

جناب چیئرمین: سوال ان کا یہ ہے کہ آپ کے جواب کے مطابق ابھی سنیارٹی لسٹ نہیں بنی ہے۔۔۔۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: اگر نئی نہیں بنی ہے تو پرانی تو موجود ہے نال جی، اور وہ کہہ رہے تھے کہ ریوائز ہو گئی ہے، انہیں ایک doubt تھا کہ نئے طریقے سے تیار کی گئی ہے یا پرانے، اس ضمن میں انہوں نے بتلایا تھا، آخر کوئی ریکارڈ ہے، اس میں ان کا نام ہے، نمبر ہے، ان کی سنیارٹی ہے، اس بنیاد پر یہ دو categories تھیں، ایک directly recruited دوسری promoted category ان کو جو سنیارٹی بنتی تھی، اور ان کی ratio جو ہے، وہ واضح طور پر دی ہوئی ہے، کہ ڈائریکٹ ۱۶۱ ہیں چونکہ ایک batch ۱۹۶۰ میں recruit ہوا تھا اور دوسرا ۱۹۷۰ کے بعد ہوا ہے، تو ایک کیٹیگری یہ ہے، ایک نیچے سے سپرنٹنڈنٹ اور یا دوسرے سٹاف سے جو promote ہو جاتے ہیں، تو اس طرح یہ دو categories بنائی گئیں، اسی لحاظ سے ان کو promote کیا گیا آخر پہلی لسٹیں موجود تھیں تو ان کو promote کیا گیا ہے، نئی صورت حال ایسی نہیں ہے کہ ان میں کوئی رد بدل کر دیا گیا ہو یا نیا سلسلہ carry out کیا گیا ہو، چنانچہ مذکورہ طریقہ کار سے وہ promote ہوئے ہیں،

جناب چیئرمین: جی لالیکا صاحب،

میاں عالم علی لالیکا: جناب والا! میرا مقصد قطعاً یہ نہیں ہے کہ ان کو mix up کر دیا گیا ہے یا ان کو زیروزبر کر دیا گیا ہے، میرا عرض کرنا کرنے کا منشا صرف اتنا ہے کہ کچھ لوگ براہ راست سیکشن افسر بھرتی کئے گئے ہیں اور کچھ لوگ promote ہو کر سیکشن افسر بنتے ہیں۔ اب میں نے اپنے سوال کی جزو "الف" میں پوچھا ہے کہ کیا یہ درست ہے حکومت نے براہ راست بھرتی ہونے والے سیکشن افسروں اور محکمانہ طور پر ترقی پانے والے سیکشن افسروں کی سنیارٹی لسٹ الگ الگ تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے

Mr. Chairman: I don't know but it appears that there must be some provisional seniority list.

فائنل نہیں ہوئی، لیکن حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی provisional seniority list ہوگی اور اس کے مطابق یہ promotions ہورہی ہوجائیں گی۔

میاں عالم علی لالیکا: یہی میں جناب والا! چاہوں گا کہ انہوں نے اپنے جواب کے جزو "الف" میں فرمایا ہے کہ ان کی سنیارٹی لسٹ کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے میں یہ اس سوال کے ذریعہ جاننا چاہتا ہوں کہ براہ راست ترقی پانے والے اور promote ہوکر آنے والوں کی ایک ہی لسٹ ہوتی ہے۔

جناب چیئرمین: اس میں جو دقتیں آئی ہیں، مثلاً میں بیان کرتا ہوں کہ پہلی جنوری کو ایک آدمی براہ راست بھرتی کیا جاتا ہے اور ایک آدمی پہلی جنوری کو آجاتا ہے جو پرموٹ ہوکر آتا ہے، دونوں کی سنیارٹی کس طریقے سے determine ہو گی، اور اگر آپ promotion کریں گے تو کیسے کریں گے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: یہ تو صاف ظاہر ہے کہ ایک تو وہ ہیں جو ۱۹۸۲ سے ۱۹۸۷ تک directly recruit ہوئے، دوسرے اسی دوران promote ہوئے categorize کرنے سے یہ صورت حال پیدا ہوگئی ہے، کچھ شکوک پیدا ہوگئے ورنہ بنیادی طور پر، جو ان کی سنیارٹی لسٹ ہے، اس میں promoted بھی ہیں تو directly recruited بھی ہیں، اسی ایک لسٹ سے یہ promote ہوئے ہیں "، لیکن categories دو تھیں اس وجہ سے differentiate ہوگیا ہے اور ان کی تعداد کم ہے جو promote ہوئے ہیں directly recruited زیادہ ہیں اس وجہ سے ratio disproportion ہوگئی ہے، اور ایسا لگتا ہے کہ دو علیٰحدہ علیٰحدہ لسٹیں ہیں جن سے ۱۶۱ ہوئے اور ۳۳ ہوئے، اصل بات یہ نہیں ہے۔ لسٹ ایک ہے اس میں آدمیوں کی placing different ہے ان میں زیادہ تر تعداد جوں کہ directly recruited کی ہے اس وجہ سے ان کی تعداد زیادہ آتی ہے اور ان کو ایک سیریل نمبر سے لیا جاتا ہے، جو ان کا حق بنتا تھا، اس میں difficulty نہیں ہے۔

جناب عالم علی لالیکا: جناب والا! وزیر صاحب کا جو جواب ہے، وہ

assumptions پر مبنی ہے، میں نے اس میں بڑی وضاحت سے پوچھنے کی کوشش کی ہے، کہ براہ راست بھرتی ہونے والے اور promote ہو کر آنے والے سیکشن افسروں کی ایک ہی لسٹ ہوتی ہے یا علیحدہ علیحدہ ہے، اور پھر میں نے جزو "ب" میں پوچھا ہے کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی ترقی کا تناسب مندرجہ بالا کیسوں میں بالترتیب ۳/۲ اور ۱/۳ ہوگا۔ اس میں، میں نے تو بڑا specific ہونے کی کوشش کی ہے، اس سلسلے میں وزیر صاحب فرما دیں کہ ان کی سنیارٹی کی ، ایک ہی لسٹ ہوتی ہے یا دو علیحدہ علیحدہ لسٹیں ہوتی ہیں۔

جناب چیئرمین: مجھے لگتا ہے کہ ضرور کوئی provisional seniroty list ہوگی، جب وہ promote ہوتے ہیں یا directly recruit کئے جاتے ہیں اس وقت ان کی لسٹ بنتی ہوگی۔

وہ کہہ رہے ہیں کہ ابھی کوئی فائنل لسٹ نہیں بنی

For further promotion as Deputy Secretary what happened is that after a provisional seniority list, you invite objections and then you make a final seniority list.

لیکن بغیر سنیارٹی لسٹ کے promotion نہیں ہو سکتی

This is my understanding of the situation.

میاں عالم علی لالیکا: جناب چیئرمین! یہی مجھے محسوس ہوا ہے، کہ جب promotions ہوئی ہیں۔۔۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! میری ایک گزارش سن لیں۔ جیسے کہ انہوں نے "بی" جزو میں پوچھا ہے، کہ ایک proportional ratio ہے، 1/3 and 2/3 اگر اس سے یہ ratio نکال دیں تو انہیں خود سے پتہ چل جائے گا promotion کیلئے ratio کہیں stand نہیں کرتی۔

جناب چیئرمین: ڈاکٹر صاحب، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پہلی جنوری کو ایک آدمی directly recruit کیا جاتا ہے، اس کی کوئی سابقہ service نہیں ہے، اسی تاریخ کو ایک آدمی promote ہو کر آتا ہے، اس کی ۱۰ سالہ سابقہ سروس ہے،

[Mr. Chairman]

تو next grade کے لئے کس کو سینئر تصور کریں گے ، اس کا کیا طریقہ ہوگا۔ یہ تو سیکشن افسروں کا معاملہ ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: رولز تو دیئے ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین: وہی تو پوچھ رہے ہیں کہ وہ رولز کیا ہیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: یہ سوال سروسز ایکٹ ۱۹۷۳ دیکھیں، اس کے برعکس کوئی promotion ہو ہی نہیں سکتی۔

جناب چیئرمین: بہرحال ،---

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: Civil Servant Act 1973 میں Rules provided ہیں،

جناب چیئرمین: بہرحال Whatever is the answer اس میں ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اگلا سوال جناب افتخار علی بخاری صاحب،

THEFT CASES OF MOTOR BIKS

8. ***Syed Iftikhar Ali Bokhari :** Will the Minister for Interior be pleased to state :

(a) the number of cases of theft of motor bikes registered so far with the Islamabad Police particularly from Sector G-9|2 and G-10|3, Islamabad and the number of them recovered so far ; and

(b) the steps taken to check the thefts of motor bikes in Islamabad ?

Mr. Aitzaz Ahsan : (a) Twenty cases of theft of motorcycles have been registered in Islamabad during the current year upto 15th August, 1989. Out of these only one (1) motor-cycle was stolen from Sector G-9|2, Islamabad. No such case of motorcycle theft has been reported from Sector G-10|3. So far 3 stolen motorcycles have been recovered and the accused are facing trial in the court.

(b) To check such incidents of crime picquets on the roads leading out of Islamabad have been established. General checking is also held frequently to detect forged documents and engine|chasis numbers. Patrolling in the residential areas has been intensified and the staff given specific directions to remain vigilant against car and motorcycle lifters. The CIA has formed an investigation unit

POs and SHOs have been directed to make all-out efforts to trace out the prits and recover the stolen motorcycles.

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال نہیں، اگلا سوال، (۹)

RECRUITMENT OF OFFICERS BY THE PRESENT GOVERNMENT

9. *Prof. Khurshid Ahmad: Will the Minister Incharge of the Establish-ent Division be pleased to state the number of persons directly recruited in ades 17 to 22 by the present Government after its induction into office, indicating so their names, previous grade-wise appointments if any, and place of domicile parately in each case ?

Khawaja Ahmad Tariq Raheem: After assumption of office by the present vernment, 499 persons have been recruited directly through the FPSC or on *hoc* basis to the posts in BPS-17 and above. Their names, domicile and previous pointment (if any) are indicated in Annexure-I.

(Annexure has been placed in the Senate Library.)

پروفیسر خورشید احمد: جناب چیئرمین! سب سے پہلی چیز تو یہ ہے ک نامکمل ہے میں نے گریڈ ۱۷ سے گریڈ ۲۲ تک جو نئے افراد اس زمانے directly recruit کئے گئے ہیں، ان کے بارے میں مکمل معلومات مانگی تھیں، ج لسٹیں سینیٹ کی لائبریری میں رکھی گئی ہیں وہ ۱۷ - ۱۸ اور ۱۹ گریڈ کے بار میں ہیں، ۲۰ - ۲۱ اور ۲۲ گریڈ میں بھرتی ہوئے والوں کے بارے میں کوئی مع شامل نہیں ہیں۔ پہلا سوال تو میرا یہ ہے کہ نامکمل معلومات دی گئی ہیں، اس میں اسے جواب تسلیم نہیں کر سکتا، میں اسے جزوی جواب تسلیم کروں گا لئے مکمل معلومات آنی چاہییں۔

جناب چیئرمین: جناب ڈاکٹر صاحب، کیا یہ صحیح ہے کہ یہ جواب نامکمل ہے

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جو بھرتی ہوئے ہیں ان کی لسٹ تو مک

جناب چیئرمین: انہوں نے پوچھا تھا کہ گریڈ 17 اور اس کے اوپر تمام ملازمین کے بارے میں، یعنی ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ کے بارے میں بھی، وہ کہہ ر ہیں کہ ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ کی معلومات دی ہیں، باقی کی معلومات نہیں دی ہیں۔ یہ صحیح ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: اگر کہتے ہیں تو وہ بھی دے دوں گا۔

Mr. Chairman: What do you suggest Professor Sahib, do we defer this question then?

پروفیسر خورشید احمد: پہلی چیز تو یہ ہے کہ مجھے معلومات پوری ملنی چاہیئے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: نہیں جناب۔ اسی میں بات یہ ہے کہ اس کے لئے جو فیگرز وغیرہ دیئے گئے ہیں اکیس بائیس تک کی معلومات جو یہ چاہتے ہیں میرے پاس ان کے بارے میں میٹریل بھی موجود ہے۔ اصل میں انہیں confusion اور doubt ہوگیا ہے کہ سکیل 21، 22 کی لسٹ نہیں دی گئی وہ ریکروٹ ہوئے ہیں لیکن لسٹ نہیں دی گئی ہے اس لئے incomplete ہے میرے خیال میں، جہاں تک میں سمجھا ہوں۔

پروفیسر خورشید احمد: یعنی آپ یہ کہتے ہیں کہ بیس، اکیس، بائیس میں ریکروٹ نہیں ہوئے۔؟ آپ یہ کہہ دیجئے؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جی ہوئے ہیں اس میں کوئی شک نہیں۔ اگر یہ incomplete سمجھتے ہیں تو Next time اس کے لئے وہ ----

جناب چیئرمین: نہیں آپ کیا سمجھتے ہیں کہ واقعی جواب incomplete ہے یا نہیں؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: یہ تو ان کو پتہ ہوگا میں گریڈوں میں کبھی نہیں ....

پروفیسر خورشید احمد: جواب آپ دے رہے ہیں پتہ مجھے ہوگا۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: نہ میں نے اپنا کوئی رشتہ دار کرایا ہے نہ اس کا علم ہے ....

جناب چیئرمین: آپ نے جواب دیکھا ہے یا نہیں دیکھا؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جواب تو میں نے دیکھا ہے اس میں میں کہہ سکتا ہوں کہ 499 ہوئے ہیں ان کی لسٹ موجود ہے ...

جناب چیئرمین: اس میں کیا 21، 22 کی لسٹ دی گئی ہے؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: اس میں نہیں دی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: نہیں دی گئی تو پھر نامکمل جواب ہوا ناں تو آپ اب کیا suggest کرتے ہیں؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: اگر ہوں گے تو میں بتلا دوں گا۔

جناب چیئرمین: تو کیا suggest کرتے ہیں کہ اسے ڈیفر کر دیں؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: آپ partially ڈیفر کر دیں۔

جناب چیئرمین: partially ڈیفر کرتے ہیں---

پروفیسر خورشید احمد: اگر partially ڈیفر کرتے ہیں تو آئندہ مجھے اس کی باقی بیعطے فراہم کی جائے 20، 21 اور 22 کی،---- دوسرا سوال میرا یہ ہے کہ نہ صرف یہ کہ بلکہ جن میں previous appointments کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں ان کے بارے میں ہم کیا سمجھیں یعنی ان کی اس سے پہلے کیا پوزیشن تھی اس لیئے کہ بہت سوں کے متعلق آپ نے دیا ہے اور بلیشتر کے متعلق یہ معلومات بھی نہیں دی گئیں گریڈ 17، 18، 19 کے بارے میں جو چھ تھا کالم ہے وہ کالم تقریباً آدھے cases کے اندر خالی ہے آدھے میں جواب دیا گیا ہے بلکہ آدھے سے زیادہ خالی ہیں۔ کیا آپ وعدہ کر رہے ہیں کہ وہ معلومات بھی next rota day پر ہمیں مل جائیں گی۔----

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جو بھی dificient ہوں گی وہ معلومات مہیا کر دی جائیں گی۔---

پروفیسر خورشید احمد: میرا تیسرا سوال یہ ہے کہ جو فہرست دی گئی ہے اس میں 499 fresh appointments ہیں جو direct ہوئی ہیں اور جو اس زمانے میں پچھلے آٹھ مہینے میں کی گئی ہیں اس میں سے 141 فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعے سے ہیں اور 358 ایڈہاک ہیں۔ ان ایڈہاک میں سے پلیسمنٹ بیورو سے کتنے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی یہ جو ایڈہاک تقرریاں کی گئی ہیں ان میں سے پلیسمنٹ بیورو

[Mr. Chairman]

سے کتنے ہیں؟ جی ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: اس میں یہ ہے کہ پروفیسر صاحب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ منسٹریز ایڈہاک تقرریاں کر سکتی ہیں۔ اس کے طریقہ کار سے کی ہوئی ہیں اس میں یسمنٹ بیورو سے کہہ دینا - - - - -

پروفیسر خورشید احمد: آواز نہیں آرہی ہے - - - -

جناب چیئرمین: مطلب آپکا یہ ہے کہ جتنی adhoc appointments کی گئی ہیں رولز کے مطابق ہیں اور پلیسمنٹ بیورو سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے؟

قاضی عبداللطیف: جناب چیئرمین! میں پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑا ہوں۔۔۔

جناب چیئرمین: جی ایک منٹ ان کا پوائنٹ آف آرڈر سن لیتے ہیں۔ ں قاضی صاحب۔

قاضی عبداللطیف: گزارش یہ ہے کہ یہ کہا جاتا ہے کہ لسٹیں سینیٹ لائبریری میں رکھ دی گئی ہیں، آپ کو یہ معلوم ہے کہ سوالات ہمیں یہاں ملتے ہیں ب لسٹ اگر ہمارے پاس یہاں نہیں ہوگی تو یہ چور دروازہ ہے ضمنی سوالات سے نے کے لئے، میں تو یہ گزارش کروں گا کہ وہ لسٹ یہاں ہونی چاہیئے۔ تاکہ دوسرے لین، بھی اسے موقع پر دیکھ سکیں۔ اور ان کے متعلق وہ بھی کوئی ضمنی سوال کر سکیں۔

جناب چیئرمین: بہر حال یہ ایک یہاں یہ پریکٹس چلی آرہی ہے پہلے بھی تھی جو زیادہ تفصیلات والی ہوتی تھیں - - - - -

قاضی عبداللطیف: میرا اعتراض صحیح ہے یا غلط؟ بس آپ روایات کو نہ دیکھیں پ خود اندازہ لگائیے کہ اگر یہاں ہمارے سامنے لسٹ نہیں ہوگی تو ضمنی سوال سے کریں گے - - - - -

جناب چیئرمین: آپ کے پاس رولز ہیں۔

قاضی عبداللطیف: جی ہیں۔

جناب چیئرمین: اس میں آپ table کی جو definition ہے وہ دیکھیں یعنی میز کی جو Table means the Table of the Senate and includes this libra

تعریف کی گئی ہے اس میں لکھا ہوا ہے کہ وہ اس میں لائبریری شامل ہے۔ لہٰذا جب ایک سوال کا جواب دیا جاتا ہے وہ table پر بھی رکھا جا سکتا ہے اور لائبریری میں بھی رکھا جا سکتا ہے۔ لہٰذا اس بنا پر میں آپ کا پوائنٹ آف آرڈر reject کرتا ہوں۔۔

قاضی عبداللطیف: یہ میری استدعا ہوگی کہ آپ اس کے ازالے کی کوشش فرمائیں۔۔۔

جناب چیئرمین: بہرحال چونکہ پوائنٹ آف آرڈر رولز سے متعلق ہوتا ہے اس کے مطابق آپ کا پوائنٹ آف آرڈر صحیح نہیں ہے۔

قاضی عبداللطیف: اچھا جی۔

جناب چیئرمین: جی سومرو صاحب آن پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب احمد میاں سومرو: جناب قاضی صاحب نے جو کہا ہے وہ سینیٹ کو prevent نہیں کرتا ہے کہ سینیٹ کی میز پر نہ رکھا جائے تو اس لئے ان کی گذارش صحیح ہے کہ جب تک سینیٹ میں ہمارے سامنے کچھ ہے ہی نہیں اگر زیادہ تفصیلات ہوں تو ٹھیک ہے لیکن اگر چند papers ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم لوگ اس کا فائدہ نہ اٹھائیں اور ضمنی سوالات پوچھیں۔ اس لئے آپ سے گزارش کروں گا کہ اس convention کو آپ amend کریں اور جب دو چار pages کا سوال ہے تو وہ سب ممبرز کے سامنے لائیں تاکہ انہیں دیکھنے کا موقع ملے۔

Mr. Chairman: You see, as a general principle. I would say that those replies which do not involve any great details should not be placed in the library. But if, let us say, some answer' has been placed in the library, a member is perfectly within his rights' to say, he has not yet been able to go through that and, therefore, he can ask and request that the question be deferred and they can take it up next day.

Mr. Ahmedmian; Soomro: The rule which you refer Sir, in the definition, it includes the library. Table would be defined as.......

Mr. Chairman: Yes, it includes the library.

Mr. Ahmedmian Soomro: Table means the Table of the Senate and includes the library. It does not prevent it from being laid on the

Table of the Senate.

Mr. Chairman: I agree with you. What I am saying is......

Mr. Ahmedmian Soomro: Whereas it is a matter of few pages, this may kindly, for the future, be laid down on the Table of the Senate, to enable the member to go through that. Because now we don't know what they have laid there? It is only Prof. Khurshid who got a copy. Therefore, I think, you kindly.....

Mr. Chairman: O.K. We will take this into consideration. We will look into this in detail.

Mr. Chairman: Any other supplementary, Professor Sahib?

پروفیسر خورشید احمد: جی جناب۔ ویسے جناب چیئرمین اگر آپ اجازت دیں تو جوبات محترم قاضی صاحب اور سومرو صاحب نے کہی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ٹیکنیکلی آپ کی بات بالکل درست ہے کہ ٹیبل اتنی لمبی ہے کہ یہاں سے لائبریری تک جاتی ہے لیکن غالباً اراکین کی سہولت کے لئے میں نے خود اس بات کو محسوس کیا ہے کہ اگر یہ معلومات سو دو سو صفحے والی نہ ہوں اگر چار پانچ صفحے والی ہوں تو اس کو ایوان میں دے دیا جائے تو یہ ہمارے لئے آسانی ہو جائے گی آپ اس پر غور کر لیں جو مناسب ہو۔

Mr. Chairman: We will look into that.

پروفیسر خورشید احمد: جناب والا! میرا سوال دراصل یہ تھا کہ ایک طرف آپ نے ایک بڑی تعداد میں ایڈہاک پر جو لوگ کام کر رہے تھے انہیں نکالا ہے اور دوسری طرف آپ نے ان تین گریڈز میں صرف مرکز میں 358 adhoc appointments کی ہیں، اور یہ معلومات نہیں دے رہے ہیں کہ اس میں سے پلیسمنٹ بیورو کے زریعے کتنے لیے گئے ہیں باتو یہ کہیں کہ پلیسمنٹ بیورو سے نہیں ہیں اگر ہیں تو پوری معلومات آنی چاہئیں۔

جناب چیئرمین: جی جناب وہ یہ فرما رہے ہیں کہ جو adhoc appointments

کی ہیں کیا اس میں سے کچھ ایسی ہیں جو پلیسمنٹ بیورو سے ہیں یا آپ کہتے ہیں کہ کوئی پلیسمنٹ بیورو سے نہیں ہیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! پلیسمنٹ بیورو نے کوئی تقرری نہیں کی۔

جناب چیئرمین: appointments وہ نہیں کرتا وہ application forward کرتا ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: وہ qualified persons بھیجتا ہے ----

جناب چیئرمین: ان میں سے کتنی تقرریاں adhoc ہوئی ہیں وہ یہ پوچھنا چاہ رہے ہیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: وہ under law ہوئی ہیں یہ اب دیکھنا پڑے گا کہ کون سی درخواست وہاں سے آئی ہے ----

جناب چیئرمین: یہی وہ پوچھنا چاہ رہے ہیں کہ جو پلیسمنٹ بیورو نے forward کی ہیں۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: He should submit to this Secretariat a fresh question, I will answer to that. It needs a fresh question.

Mr. Ahmed Mian Soomro: It is included in it.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Not at all.

جناب چیئرمین: یہ تو اسی سے نکلتا ہے۔

"Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state the number of persons directly recruited in grades 17 to 22 by the present government after its induction into offices, indicating also their names, previous grade-wise appointments, if any, and place of domicile separately in each case?"

تو اس طرح کرلیں آپ کہ اس کو ڈیفر کر دیتے ہیں تو آپ اس کی تفصیل معلوم کرلیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! یہ اس سے نکلتا نہیں ہے دو ہی طریقے ہیں تقرری کے، ایک فیڈرل پبلک سروس کمیشن کی وساطت سے، ایک adhoc appointment ہوتی ہے سنٹرل بورڈ کمیٹی سے ، اور اس سے وہ کیا گیا ہے تو اس سے کون سا اعتراض نکلتا ہے جی

جناب چیئرمین: بہر حال اس کو ویسے بھی ڈیفر کر رہے ہیں۔

We are deferring this question because the information is incomplete. تو آئندہ مہربانی کرکے اگر یہ انفارمیشن آپ کو مل جائے تو ساتھ لے آئیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: اگر نکلے تو میں پہنچاؤں ناں جی۔

جناب چیئرمین: نہیں اگر آپ کے پاس انفاریشن ہو تو ایوان کو دے دیں۔ We go to the next question No. 10, Syed Faseih Iqbal.

PIA EMPLOYEES TERMINATED UNDER MLR 52

10. ***Syed Faseih Iqbal :** Will the Minister for Defence be pleased to state the total number of employees of P.I.A. whose services were terminated under MLR 52 ; indicating also the number of employees whose cases were reviewed and re-instated after review ?

Mr. Ghulam Sarwar Cheema : The services of 2062 PIA employees were terminated under MLR 52. Cases of 848 employees were reviewed during the period 1982 to 1985 and 20 were re-instated. Recently another Review Board has been constituted under the Chairman, National Industrial Relations Commission.

سید فصیح اقبال: میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ پی آئی اے کی کارگردگی کافی خراب ہوئی ہے اور پی آئی اے میں بڑی بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ اور عوامی حکومت کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے تمام کیسز نپٹا لیئے ہیں۔ صرف پی آئی اے ملازمین جو ایم ایل آر ۵۲ کے terminate ہوئے ان کے cases میں اتنی تاخیر کیوں ہے اور جو فیصلے کرنے ہیں وہ کیس انہوں نے Industrial Relations Commission کو submit کئے ہیں۔ کیا پی آئی اے کی اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی کوئی ریویو کمیٹی بیٹھی تھی۔ اور چند افراد کے بارے میں

اس میں فیصلہ نہیں ہوا۔ تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کب تک فیصلہ کریں گے تاکہ پی آئی اے کے ان ملازمین کو جن کو ناجائز طور پر پچھلی حکومت نے نکالا تھا، ان کو کچھ relief ملے؟

جناب چیئرمین: جی جناب منسٹر آف سٹیٹ فار ڈیفنس۔

کرنل (ریٹائرڈ) غلام سرور چیمہ: جناب والا! ظلم کسی اور نے کیا۔ ہم نے انصاف کے تقاضوں کے تحت اس ظلم کو دور کرنے کی کوشش کی کہ جن لوگوں کو مارشل لاء کے کلہاڑے کے ذریعے نکالا گیا تھا، ان کو ایک فورم مہیا کیا کہ جس کے ساتھ ظلم ہوا ہے، زیادتی ہوئی ہے وہ آکر اپنا قصہ پارینہ بتائے کہ آیا اسے جائز یا ناجائز نکالا گیا تھا۔ جہاں تک بے چینی کا تعلق ہے میرے اپنے خیال میں ایک wrong کو undo کرنے سے تو چین آتا ہے بے چینی نہیں ہوتی۔ جناب ہم نے ایک بہت بڑی لمبی چوڑی ministerial sub-committee کے تحت اسی نوعیت کے جتنے معاملات تھے، ان پر غور کیا۔ غور کرنے کے بعد ہم نے ایک سسٹم evolve کرنے کی کوشش کی تاکہ جن ایسے ہی at will ہر بندے کو لائسنس نہ دے دیا جائے کہ جو نکالا گیا ہے وہ واپس آسکتا ہے۔

Every case must be gone into in requisite detail and seen that even during Martial Law some people may have been rightfully terminated so there was no better forum than the NIRC - National Industrial Relations Commission and three people with all the requisite legal background have been entrusted this. Two are from your noble profession and one is a Joint Secretary of the Ministry of Defence who is dealing with Aviation affairs. They have been in session for the last many months. They are going into the nuts and bolts and all the requisite details of each case. All those cases which have been cleared by them are being referred to the Ministry of Defence that we have cleared so and so. Those are being cleared in hundreds not one or two . Anybody's case which is cleared by the NIRC, there is a Cabinet decision on this, we are morally, legally bound to re-instate him and take him back in service. In my opinion it is being done in a very foolproof manner. Thank you, Sir.

Mr. Chairman: What he wanted to know was, could you give a

[Mr. Chairman]

time limit as to when these cases will be finally disposed of. Do you think you can give some indication of the time?

Mr. Ghulam Sarwar Cheema: Mr. Chairman, Sir, I have studied law but I have never practiced it. It is a judicial forum. Your Excellency! you have been appearing before judicial forums, you know we cannot dictate to the Chairman of that forum.

Mr. Chairman: Fine.

Any other supplementary question?

I think that is the end of the question hour for the day because one hour is over.

LOSSES FACED BY THE PAKISTAN RAILWAYS

11. ***Dr. Bisharat Elahi :** Will the Minister for Railways be pleased to state :

(a) whether it is a fact that Pakistan Railways has been running in loss for the last so many years, if so the steps taken to minimise the said losses ; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the government to privatize Pakistan Railways ?

Haji Zafar Ali Khan Laghari : (a) Yes. Pakistan Railways has been facing deficits ever since 1975-76.

Steps to improve the performance and thereby the financial health of the Railways are a continuous process. The important measures are :—

(i) Introduction of fast inter-city passenger trains.

(ii) Reduction in running time by increasing speed of main line trains as well as on some important trains.

(iii) Augmentation of train composition of important trains.

(iv) Introduction of lower class airconditioned coaches and operation of Shalimar Express at the speed of 120 K.Ms as a fast Express day train between Lahore and Karachi completing the journey in about 15 ½ hours.

(v) Changes in time table to suit the travelling public.

The question hour being over rest of the questions and answers were placed on the Table of the House.

(vi) Concessional fares between selected pairs of stations in Airconditioned Sleeper and Sitter classes to compete with other modes of transport.

(vii) Reduced concessional rates for parcel and goods traffic for certain commodities in sectors where road competition is acute.

(viii) Efforts are afoot to reduce transit time for goods traffic.

Further steps are being taken to modernize the Railway system for introducing suitable technological changes in conformity with the policy of the present Government during the current Five Year Plan.

(b) No.

ALLOCATIONS MADE FOR FATA DEVELOPMENT.

12. ***Haji Malik Faridullah Khan :** Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state whether it is a fact that no funds were allocated to FATA Corporation during the last and current financial years for the on-going development schemes. If so the reasons thereof ?

Malik Waris Khan Afridi : No, it is not true. The fact is that the funds are being allocated for the Development Projects on yearly basis regularly.

The following amounts were placed at the disposal of FATADC, for on-going development schemes during last two years :

(Rs. in million)

Years	Allocation
1988-89	77.821
1989-90	76.985

13. ***Haji Malik Faridullah Khan :** Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state :

(a) whether it is a fact that Tax is charged on the commodities which come in FATA from settled area and a special permit is required from the political Agent to bring such commodities into FATA ; and

(b) the total amount of such Tax collected on these commodities during the last financial year by different agencies separately ?

Malik Waris Khan Afridi : The Provincial Government of NWFP is collecting the requisite information. On receipt of the same a detailed reply will be placed before the house.

ALLOCATIONS FOR FATA DEVELOPMENT

14. ***Haji Malik Faridullah Khan :** Will the Minister for States and Frontier

[Haji Malik Faridullah Khan]

Regions be pleased to state whether it is a fact that the amount allocated to FATA for ADP for the year 1989-90 is less than that of the last year; if so, the reasons there of

Malik Waris Khan Afridi: No. It is not true that the ADP for 1989-90 is less than that of the previous year *i.e.* 1988-89. During the previous year the ADP allocation was Rs. 635.477 million whereas ADP for year 1989-90 is Rs. 698.500 million. There is an increase of Rs. 63.023 million in the current ADP.

SUPPLY OF DRINKING WATER

15. ***Mian Alam Ali Laleka:** Will the Minister for Defence be pleased to refer to Senate Starred Question No. 11, replied on 8th July, 1989 and state:

(a) the sites on which tubewells were sunk in the Cantonment Board. Rawalpindi, and the colonies which are provided drinking water, separately in each case;

(b) whether it is a fact that there is a distance of about one mile between Shadman Colony, Jhelum Road, and M.E.S. Water Supply point, if so, whether there is any proposal under consideration of the government to extend the main line on Jhelum Road *i.e.* upto Octroi post No. 18, if so, when and if not, reasons thereof; and

(c) the present stage of work done on the Sohan river belt?

Col. (Retd.) Ghulam Sarwar Cheema: (a) Three tubewells were sunk by the Cantonment Board Rawalpindi in the year 1988-89. The location and areas which are provided water by these Tubewells are as under:—

Location of Tubewells	Area to which water is supplied
1. Rahimabad near Chaklala Scheme-III.	Dhoke Kashmirian, Rahimabad and Chaklala-III.
2. Dhoke Saiyadian	Friends Colony, Bait-e-Saida Colony.
3. Roomi Park	Peshawar Road, Valley Road, Westridge (part) and Bhoosa Mandi (work in progress).

(b) Yes, it is one mile away, but due to shortage of water, no proposal is under consideration to extend the main water line from Jhelum road upto the octroi post No. 18.

(c) Underground water investigation report from M/s NES Pak is still awaited.

RECRUITMENT OF ENGINEERS IN P.T.V AND S.R.C.

16. ***Mr. Muhammad Ishaque Baluch:** Will the Minister for Information

and Broadcasting be pleased to state the number of Engineers recruited in the departments|corporations under the administrative control of Ministry of Information and Broadcasting from January 1989 to July, 1989 indicating also their names, addresses, place of domicile and their date of appointment separately in each case ?

Mr. Javed Jabbar : Only two Engineers have been recruited in PTVC and Shalimar Recording Company during the period from January, 1989 to July, 1989 as per detail below :—

Pakistan Television Corporation

Name	Mr. Muhammad Akram Masood.
Address	Village and Post Office Sarwaki, South Wazirastan Agency.
Domicile	FATA
Date of appointment	20-4-1989—on contract 11-6-1989—regular.

Shalimar Recording Company

Name	Mr. Muhammad Tahir Manzoor.
Address	House No. DN-175-C, Dhoke Najju, Khyaban-e-Sirsyed. Sector 4-A. Rawalpindi.
Domicile	Do not maintain any data pertaining to domicile. Suitability qualifications of a person is considered for the various posts in Shalimar Recording Company.
Date of appointment	20-2-1989.

STAFF IN THE PNCB FROM BALUCHISTAN

17. *Mr. Muhammad Ishaque Baluch : Will the Minister for Interior be pleased to state the total number of employees working in the Pakistan Narcotics Control Board indicating also the names, designations, educational qualification and place of domicile of the employees in grade 16 and above belonging to the province of Baluchistan ?

Mian Muzaffar Shah: The total number of employees working in the Pakistan Narcotics Control Board is 825. The names, designations, educational qualifications and place of domicile of the employees in grade 16 and above belonging to the province of Baluchistan are given below :—

S. No	Name & Designation	Educational qualification	Domicile
1.	Mr. Dur-e-Yeman, Deputy Director. (BPS-18).	B.A. LLB.	Distt. Quetta.
2.	Mr. Taj Mohammad Mengal, Group Leader, (BPS-16).	M.A. (History).	Distt. Chagai.
3.	Mr. Muhammad Ali Durrani, Group Leader, (BPS-16).	M.Sc.	Distt. Quetta.

COMPENSATION FOR VICTIMS OF POLICE IN ISLAMABAD

18. ***Prof. Khurshid Ahmed:** Will the Minister for Interior be pleased to inform the House the rate of compensation, if any, paid to the victims of police firing in Islamabad in February, 1989 separately in each case?

Mr. Aitzaz Ahsan: No compensation has been paid so far.

19. Transferred to the Manpower and Overseas Pakistanis Division for answering on 19th September 1989.

RENEWAL OF T.V. LICENCES

20. ***Mr. Shad Mohammad Khan:** Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state whether it is a fact that T.V. licence holders residing in far flung areas of Hazara Division get their licences renewed from Habib Bank Branches located at district Headquarters only if so, whether there is any proposal under consideration of the government to authorise the local branches of other Commercial Banks located at village levels, for the convenience of the general public?

Mr. Javed Jabbar: It is not true that the T.V. set holders residing in the far flung areas, as of Hazara Division, get their Licences renewed only from Habib Bank Branches located at District Headquarters level. The correct position is that PTV provides T.V. Licence Fee collection facility at Tehsil and even at village levels, wherever it is feasible through Habib Bank and United Bank Ltd. A list of 28 bank branches in the Hazara Division, which collect T.V. Licence Fee at places other than District Headquarters is attached.

There is no proposal under consideration of PTV to appoint other banks for

the collection of TV Licence Fee.

DETAIL OF BANK BRANCHES WHICH ARE COLLECTING TV LICENCE FEE AT PLACES OTHER THAN DISTRICT OF HAZARA DIVISION

S. No.	Br. Code	Name of Branch
Habib Bank Limited		
1.	317	Siri Kot. (Teh. Haripur).
2.	426	Qazipur Ghazi
3.	575	Terbella Dam Colony.
4.	597	Terbella T'Ship Sector, I.
5.	613	Garlat Br. (P.O. Balakot).
6.	660	Main Bazar Havelian.
7.	933	Sherwan Khurd.
8.	1299	TIP Colony, Haripur.
9.	1410	Halla, (Teh. Haripur).
10.	1459	New Khanpur, T'Ship.
11.	1725	Sheranwala Gate, Haripur.
12.	1448	Oghi.
13.	221	Bank Square, Mingora.
14.	440	Pir Baba (Di tt. Swat).
15.	458	Madyan (Swat).
United Bank Limited		
16.	029	Khalabat, T'Ship Sector.
17.	465	Khanpur (Teh Haripur).
18.	571	Havelian.
19.	578	Contractors Colony. Terbella.
20.	805	Chandni Chowk, Khalafat
21.	1268	WAPDA Directorate, Terbella.
22.	1335	Oghi.
23.	1432	Factory Area. TIP.
24.	1467	Ghazi Hamlet (Teh. Haripur).
25.	1503	Lora.
2	1692	Dateel
27.	177	Mingora.
28.	1405	Madyan. Swat.

SENIORITY LIST of ASSISTANTS IN THE ADMINISTRATOR'S OFFICE ISLAMABAD

21. *Mr. Muhammad Ishaque Baluch: Will the Minister for Interior be pleased to state whether it is a fact that a Seniority list of Assistants in the Office of the Administrator Islamabad Capital Territory was prepared and circulated, if so, when ?

Mr. Aitzaz Ahsan: Yes. The seniority list of Assistants of Administrator's Office was circulated on 28th October, 1985.

ARMS LINCENCES ISSUED BY THE PRESENT GOVERNMENT

22. ***Qazi Abdul Latif :** Will the Minister for Interior be pleased to state the number of arms licences of prohibited and non-prohibited bores issued by the Federal Government from 2nd December, 1988 to 1st August, 1989 indicating also the names of the licence holders alongwith the names of the persons on whose recommendations these licences were granted, separately in each case, with province-wise break-up ?

Reply not received

'DR. ABDUL QADIR KHAN AND ISLAMIC BOMB'

23. ***Qazi Abdul Latif :** Will the Minister for Interior be pleased to state :

(a) the date of publication of each edition of the Book " Dr. Abdul Qadeer Khan and Islamic Bomb " written by Mr. Zahid Malik, indicating also the number of copies published in each edition ; and

(b) the date on which the Government imposed ban on this book and number of copies seized thereafter ?

Reply not received.

TERMINATION OF ADHOC EMPOLYEES

24. ***Qazi Abdul Latif :** Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state :

(a) the number of *ad hoc* employees in grade 16 and above whose services have been dispensed with from December 1988 to 15th August, 1989 indicating also their names, fathers name's date of appointment and place of last posting ; and

(b) the names, father's names and addresses of the persons appointed against the said posts and the authority on whose recommendation such appointments were made ?

Reply not received.

RUNNING OF TRAIN FROM SIBI UP TO QUETTA RAILWAY STATION.

25. ***Nawabzada Jahangir Shah Jogezai :** Will the Minister for Railways be pleased to state :

(a) whether it is a fact that a local train is operating between Sukkur and Sibi Railway stations, if so,

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to extend this train upto Quetta Railway station ?

STRENTH OF RAILWAY OFFICERS AS ON JUNE 76 AND JUNE 89

Haji Zafar Ali Khan Laghari : (a) Yes. 175 Up 176 Down Passenger train is running between Rohri and Sibi.

(b) No.

26. ***Nawabzada Jahangir Shah Jogezai :** Will the Minister for Railways be pleased to state :

(a) the total number of Officers in grade 17 and above working in the Railways

Department as on June, 1976 and on une, 1989, separately : and

(b) whether it is a fact that no new railway track has been laid since 1976, if so reasons therefore?

Haji Zafar Ali Khan Laghari : (a) The number of Railway Officers in Grades-17 and above working on Pakistan Railways as on June, 1976 and on June, 1989 is as follows :—

June—1976	751
June—1989	909

(b) Yes. The main reason is inadequate allocations to Pakistan Railways during various five years development plans, for the construction of new lines.

PIAC's HOTEL IN LARKANA

27. ***Mr. Mohammad Tariq Chaudhary :** Will the Minister for Defence be pleased to state ;

(a) whether it is a fact that P.I.A.C. has a hotel in Larkana ;

(b) If so, the amount of money spent each time on its renovation, repairs and maintenance during the period from 1st December, 1988 to 1st September, 1989 ?

Mr. Ghulam Sarwar Cheema : (a) Yes.

(b) An amount of Rs. 1,556,584 has been spent on the renovation/repairs of the hotel during the period from 1st December, 1988 to 1st September, 1989 as per details given below :—

	Amount (Rs).	Period
Civil works..	483,609	January, 1989.
Furnishing	377,582	
Miscellaneous	30,221	
	891,412	
Water Proofing	225,179	Feb./March, 1989.
Airconditioners	408,000	April, 1989.
Miscellaneous	20,730	
	428,730	
Repairs and maintenance	11,263	August, 1989.
Total ..	1,556.584	

PROVINCE - WISE STRENGTH OF PIA EMPOLYEES

1. **Syed Faseih Iqbal :** Will the Minister for Defence be pleased to state the

[Syed Faseih Iqbal]

total number of employees working in P.I.A. at various levels indicating also the percentage of employees from each Province at various levels ?

Mr. Ghulam Sarwar Cheema : The number of PIA employees excluding local employees at foreign stations is 18027. Statement showing domicile-wise number of employees in each pay group with percentage as on 1st August, 1989 is at Annexure-A and the statement indicating percentage of employees from each province at various levels (pay groups) is at Annexure-B.

Annexure-A

DOMICILE-WISE NO. OF EMPLOYEES IN EACH GROUP WITH PERCENTAGE AS ON IST AUGUST, 1989.

Pay group	Punjab	Sindh (U)	Sindh (R)	N.W.F.P.	Baluchistan	Azad Kashmir	NA/TA	Total
Chairman/DMD/ Directors. ..	6	3	4	—	1	—	—	14
Cockpit Crew ..	317	171	32	55	12	5	4	596
X	27	28	3	3	1	1	—	63
IX	106	135	9	7	3	2	1	263
VIII	327	311	28	31	6	1	3	707
VII	267	281	50	47	17	8	2	672
VI	514	565	62	80	22	15	5	1263
V ..	1075	1064	168	168	35	23	11	2544
IV	2722	1642	390	448	191	74	49	5516
III	1774	1321	398	749	138	124	66	4570
II	546	360	189	239	92	53	27	1506
I	66	107	53	33	40	8	6	313
Total ..	7747	5988	1386	1860	558	314	174	18027
Percentage ..	42.9%	33.22%	7.69%	10.32%	3.09%	1.74%	0.97%	100.0%

—Excluding local Employees Foreign Stations 866

Annexure B

STATEMENT SHOWING TOTAL NUMBER OF EMPLOYEES WORKING IN PIA INDICATING THEIR PERCENTAGE FROM EACH PROVINCE AT VARIOUS LEVELS

Pay group	Total No. of employees	PERCENTAGE						
		Punjab	Sind (U)	Sindh (R)	N.W.F.P.	Baluchistan	Azad Kashmir	NA/TA
		%	%	%	%	%	%	%
Chairman/DMD/ Directors. ..	14	42.86	21.43	28.57	—	7.14	—	—
Cockpit Crew ..	596	53.19	28.69	5.37	9.23	2.01	0.84	0.67
X	63	42.86	44.44	4.76	4.76	1.59	1.59	—
IX	263	40.30	51.33	3.42	2.66	1.15	0.76	0.38
VIII	707	46.25	43.99	3.96	4.39	0.85	0.14	0.42
VII	672	39.73	41.82	7.44	6.99	2.53	1.19	0.30
VI	1263	40.70	44.73	4.91	6.33	1.74	1.19	0.40
V	2543	42.26	41.82	6.60	6.60	1.38	0.91	0.43
IV	5516	49.35	29.77	7.07	8.12	3.46	1.34	0.89
III	4570	38.82	28.91	8.71	16.39	3.02	2.71	1.44
II	1506	36.26	23.90	12.55	15.87	6.11	3.52	1.79
I	313	21.09	34.19	16.93	10.54	12.78	2.56	1.91
Total ..	18027	42.97%	33.22%	7.69%	10.32%	3.09%	1.74%	0.97%

*Excluding local employees at Foreign stations—866.

RALLY AGAINST 'SATANIC VERSES' BY SALMAN RUSHDI

2. **Qazi Abdul Latif:** Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) the number of persons killed and injured in the rally held in Islamabad on 12th February, 1989, against the publication of a book titled "Satanic Verses" by Salman Rushdi, indicating also their names and addresses separately in each case;

(b) the number of persons taken into custody indicating also their names, addresses and nature of cases registered against each; and

(c) the number of x-rays of injured persons and number of postmortams carried out in connection with the above incident indicating also the number, date and name of the doctor who conducted the x-ray or as the case may be, the post-mortem?

Reply not received.

PROMISED REPLIES

MECHANIZED AGRICULTURE

QUESTION

*124. MR MOHAMMAD MOHSIN SIDDIQUI

Will the Minister for Food, Agriculture and Cooperatives be pleased to state whether the Government has taken measures to introduce mechanized agriculture, in the country and make barren lands as cultivable and prevent the fertile land from becoming barren?

Reply

RAO SIKANDAR IQBAL

Yes. The Government has taken following measures to introduce agriculture mechay ation in the country.

(i) Establishment of five tractor manufacturing/assembling plants with annual production capacity of 49,000 tractors.

(ii) Introduction of small power tractors for small farmers.

(iii) Incentives to local manufacturers of agricultural machinery through exemption of custom duty and sales tax on import of law materials and components.

(iv) Duty free import of recommended farm machinery not manufactured locally.

(v) Liberal credit availability for purchase of farm machinery and financing of Agric. business projects.

(vi) Procurement of Power drilling rigs for installation of tubewells at subsidies rates.

(vii) Establishment of Agric. mechanization research institutes for development /research of Farm Machinery.

(viii) Establishment o Agriculture machiner training schools and networ of workshops with repai facilities.

(xi) Provision of subsidy on plar protection machinery.

Measures adopted by th Provincial Agricultur Department for bringin barren lands unde cultivation and conservin fertile land from becomin barren are as follows:-

(i) Hiring out Bulldozers c subsidised rates f reclamation/development barren/eroded lands.

(ii) Construction of dr structures, spi lways, dik and water disposal outlets.

(iii) Gully plugging to stabi culturable land.

FRINGE BENEFITS TO ADVISERS TO MINSTERS AND PRIME MINISTER

QUESTION
*** PROF: KHURSHID AHMED, SENATOR**

MINISTER INCHARGE OF THE CABINET DIVISION

Will the Minister Incharge of the Cabinet Division be pleased to state :

(a) Name, qualification, experience, age, date of appointment, terms of appointment including salary and other fringe benefits given to:

1. Advisers to the Prime Minister;
2. Advisers to Ministers/Ministers of the Federal Government;
3. Advisers appointed to public corporations or other public institutions under the Federal Government;

after 2nd December 1988.

(a) The requisite information is given at Annexes I and II.

Is it

(b) correct that they are using national flag on their cars and houses and if so under what rules;

(b) Advisers are not entitled to fly national flags on their cars. However, Advisers having the rank and status of the Ministers are entitled to fly flags on the official residence when they are in residence in terms of Ministry of Interior's Notification No. 5/2/89-Public, dated 13-4-1989.

(c) have they entered any oath of office and if so what is the text of that oath; and

(c) Only Advisers to the Prime Minister took oath of their offices. The oath Form is at Annex-III.

(d) do they have access to confidential documents /information and if so upto what level and on what conditions?

(d) They have access to confidential documents /information falling within their official jurisdiction.

ANNEX-I

Statement of Names Qualifications terms of Appointment, etc. of advisors to the Prime Minister appointed after 2nd December, 1989

.No.	Name, age, and qualification of the Adviser	Experience	Date and terms of appointment	Salary and fringe benefits
1)	(2)	(3)	(4)	(5)
.	Major General (Retd) M. Imtiaz Ali Age 58 years and 6 months B.A.	Served in the Army till 1978 and retired as Major General Also served as MS to the President/ Prime Minister	24-01-1989 As Adviser to the P.M. for Defence with the rank and Status of a Federal Minister	As admissible to a Federal Minister
2.	Rao Abdur Rashid Khan, Date of Birth 10-11-1926 M.A. L.L.B.	A former PSP Officer BPS-22	04-12-1988 As Adviser to the P.M. for Establishment with the rank and status of a Federal Minister	-do-
3.	Mr. V.A. Jaffery, Date of Birth 29-03-1925 M.A.	Joined Civil Service in 1948 and served as Deputy Commissioner, Secretary Finance to the Govt. of East Pakistan West Pakistan and Secretary of various economic Minister in the Govt. of Pakistan, Dy. Chairman Planning Commission, Governor State Bank of Pakistan and other senior posts.	04- '2-1988 As Adviser to the P.M. for Finance, Economic Affairs & Planning & Development, with the rank and status of a Federal Minister	-do-

S.No.	Name, age, and qualification of the Adviser	Experience	Date and terms of appointment	Salary and fringe benefits
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)
4.	Mr. Iqbal Akund, Age 65 years M.A.	Belonged to the Pakistan Foreign Service before reitrement Served as Assistant Secretary General in the Un. (1985-87)	04-12-1988 As Adivsier to the P.M. on Foreign Affairs and National Security with the rank and status of a Federal Minister.	-do-
5.	Malik Muhammad Qasim, Age 62 years B.A.LL.,B.	(1) Member of the Muslim Studenis Federation. (2) Member National Assembly from 1962-69, Also held office of the Parliamentary Secretary (3) Represented Pakistan as Member Parlia-mentry Delegation several times. (4) Remaind convenor, MRD, Human Rights Commission and Pri-soners Relief Committee.	24-01-1989 As Adviser to the PM for Political Affairs and Chairman Federal Anti-Corruption Committee with the rank and status of a Federal Minister	-do-

STATEMENT OF NAMES, QUALIFICATIONS, TERMS OF APPOINTMENT, ETC. OF ADVISERS TO THE MINISTTERS/MINISTRIES AND DIVISIONS ETC.

S.No.	Name, age, and qualification of the Adviser	Experience	Date and terms of appointment	Salary and fringe benefits
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)
STATE & FRONTIER REGIONS DIVISIONS				
1.	Mr. Khalid Khan, Date of Birth 1-02-1936 B.A.LL.,B.	Former Senator Served as Lyer about 22 years	29-01-1989 As Adviser to the states & FR Division	As admissible to a BPS-22 Officer
CULTURE SPORTS & YOUTH AFFAIRS DIVISION				
2.	Mr. Sarfraz Nawaz Age 41 years Studied upto 4th year.	Served the nation as MPA from 1985 to 1988, worked as Vice Chairman of Sports Board Punjab and Member of Anti- Corruption Committee Punjab Govt. 27 years experience in the field of Spors and games especially in Cricket.	22-12-1983 as Adviser to the Culture Sports & Y.A. Division on contract with the rank and status of Addl. Secretary.	Salary Nil Entertainment Allow: Rs. 450/- p. Staff car, TA/DA, orderly Allow: Rs. 800/- p.
HEALTH DIVISION				
3.	Dr. Syed Tariq Suhail, Age 46 years, MD, DPM (London) M.R.C. (Psych) England	Private Practice	16-01-1989 as Adviser to M/o Health, (in addition he is also working as Adviser on Population Welfare Policy)	Salary Re. 1/- fringe benefits as admissible to the officer of Category-I.
MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS & MINORITIES AFFAIRS				
4.	Maulana Siraj Ahmed Dinpuri, Age 69 years Fazal-e-Arabi, F.A. (Eng.)	Welfare of Public since Childhood	21-12-1988 As Adviser to the M/o religions Affs & M.A.	entitled to all the facilities as admissible to a Minister of State

(1)	(2)	(3)	(4)	(5)
KASHMIR AFFIARS & NORTHERN AFFAIRS DIVSION				
5.	Mr. Qurban Ali, Age 37 years, F.A.	11-02-1989, As Adviser to the Kashmir Affairs & N.A. Division	As admissible to a Ministry of State.	
6.	Mr. Ghani Muhammad Kahan Age 37 years F.A.	11-02-1989 Adviser to the Kashmir Affairs & N.A. Division in BPS-22 on Contract basis.	As admissible to a Office of BPS-22.	
MINISTRY OF COMMERCE				
7.	Mr. Muhammad Rafique Sahgol Age 56 years, Educated at Doon School Dehra Dun, Aitchison College Lahore, Clemson University, Clemson, S.C. (USA)	Chairman Saigol Group Chief Execitive of PIA Managing Director of Airport Dev. Authority and Tourism Dev. Corporation in 1972 Chairman National Construction Company Pakistan Ltd. 1973	17-12-1988 Adviser to the M/o Commerce	Not drawing any salary, provided telephone at Karachi & Islamabad Provided official Car both at Karachi & Islamabad, Drawing Travelling Allowance during his official visits.
MINISTRY OF WATER & POWER				
8.	Mr. Muhammad Akram Khan Date of Birth 2-1-1926 B.Sc. Engineering (Honours) Punjab, (Topped University) in Electrical Engineering)	Served in various capacities in WAPDA and Federal Secretariat till his supernation on 2-1-1986	2-01-1989 As Adviser in the M/O Water & Power for a period of two years of BPS-21	As admissible to an officer of BPS-21
LIVESTOCK DIVISION				
9.	Dr. Israr Shah, Age 34 years, Doctor of Veterinary Medicine (Marketing Business Management Association London).	1) Technical Adviser in Vandana Ltd. Gulberg Lahore Pakages. 2) Technical Adviser in Hi-bread Pakistan Ltd. Shadman Lahore.	13-04-1989 Adviser to the Livestock Division in BPS-21 on contract basis.	As admissible to a Officer of BPS-21)

(2)	(3)	(4)	(5)
NISTRY OF INFORMATION & BROADCASTING			
Mr. Irshad Rao, Age 46 years B.A.	Journalistic experience Managing Editor, "Mashriq" and "Frontier Post" (1968 to 1988).	27-01-1989 Adviser Ministry of Information & Broadcasting in BPS-21	As admissible to a Officer of BPS-21
NCE DIVISION,			
Mr. Roshan Ali Bheenji Age 70 years B.A.	i) More than 50 years in Insurance. ii) More than 15 years experience in Industry & Export	18-12-1988 as adviser to Ministry of Finance	Not drawing salary. Availing some benefits as admissible to officers in BPS-22
Mr. Haider aAli Bheenji, (he has not yet joined the office).	21-01-1989, as Adviser in the M/o. Finace on tax matters.	He has not yet joined the office.	
RISM DIVISION			
Mr. Naveed Haseeb Malik, Date of Birth: December 1945 Graduate	i) served in various multi-national organization in U.K/USA ii) served in various capacities in Inter-Cont. Hotels of USA.	1-06-1989 as Honorary Adviser on Tourism	working in Honorary capacity.

حلف عہدہ
(مشیر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں صدقِ دل سے حلف اٹھاتی ہوں کہ خلوصِ نیت سے پاکستان کی حامی اور وفادار ہوں گی
یہ کہ بحیثیت مشیر میں اپنے فرائض اور کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی
صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ قانون کے مطابق اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری
سالمیت، استحکام، بہبودی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گی۔

یہ کہ میں تخلیقِ پاکستان کی بنیاد اسلامی نظریے کے تحفظ کے لیے کوشاں رہوں گی

یہ کہ میں ذاتی مفاد کو اپنے سرکاری کردار یا فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دوں گی

یہ کہ میں کسی شخص کو بالواسطہ کسی ایسے معاملے کی اطلاع نہیں دوں گی نہ
…س پر ظاہر کروں گی جو بحیثیت مشیر میرے سامنے غور کے لیے پیش کیا جائے گا
…یا میرے علم میں لایا جائے گا بجز جبکہ بحیثیت مشیر اپنے فرائض کی کما حقہ انجام
…ہی کے لیے ایسا کرنا ضروری ہو یا جس کی وزیراعظم نے خاص طور پر اجازت دی ہو۔

اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)

بمقام … بتاریخ … ۱۹ سنہ … مشیر

…میرے رو برو آج بتاریخ … ۱۹ سنہ حلف اٹھایا۔

صدر پاکستان

STARRED SENATE QUESTION NO. 57 WHICH WAS DUE FOR ANSWER ON 2-07-1989

ALLOCATION MADE FOR GRANTING LOANS TO ADBP

QUESTION

MR. ABDUR REHMAN JAMALI

Will the Minister for Finance and Economic Affairs

ANSWER

IHSANUL HAQ PIRACHA

For the financial year 1989-… Regions/Branches und…

be pleased to state the total amount allocated for the year 1989-90 to Agricultural Development Bank of Pakistan for grant of "Khareef" and Rabi" loans to the farmers and landlords of Nasirabad Division, Baluchistan?

Nasirabad Division, Baluchistan have been allocated Rs. 100 million for loan disbursements to the farms. Out of these allocations Rs. 27.500 million will be disbursed for Production Loans meant for purchase of Seed, Fertilizer, Pesticides, Working Capital for Poultry, Dairy, Fisheries and other Minor Items both for Khareef and Rabicorp.

STARRED SENATE QUESTION NO.150 WHICH WAS DUE FOR ANSWER ON 5-10-1989.

PROVINCE-WISE STRENGTH OF STAFF IN ADBP

QUESTION

SYED FASEIH IQBAL

ANSWER

IHSANUL HAQ PIRACHA

Will the Minister for Finance and Economic Affairs be pleased to state the total number of employees working in A.D.B.P. in respect of whom quota is observed at initial recruitment indicating their province-wise breakup?

Total number of 1961 officers in Grade-17 and above were working in ADBP as on 30-6-1989. Out of these 1961 officers, 958 officers are those who were recruited directly after 30-8-1973 and in respect of whom regional quota was observed at in it ial recruitment. The remaining 1,003 officers are those who are either holding the present posts by virtue of promotion or were initially recruited before 30-8-1973 when orders about observance of regional quotas were not inforce. Province-wise break up of 958 officers is given at Annexure-I with analysis in relation to the prescribed quota.

ANNEX I

PROVINCE WISE BREAK UP OF EMPLOYEES AS ON 30.6.1989 IN RESPECT OF WHOM QUOTA WAT OBSERVED AT THE TIME OF INITIAL RECRUITMENT

S.No.	Catagories of Officers	Merit 10 %		PUNJAB 50 %		SIND URBAN 7.6 %		SIND RURAL 11.4 %		N.W.F.P 11.5 %		BALUCHISTAN 3.5 %		NA/FATA 4 %		AAD KASHMIR 2 %		TOTAL RECRUITMENT MADE
		Actual recruit-ment	Required quota	Actual recruit-ment	Required quota	Actual recruit-ment	Required quota	Actual recruit-ment	Required quota	Actual recruit-ment	Required quota	Actual recruit-ment		Actual recruit-ment	Required quota	Actual recruit-ment		
1	Senior Executive Director	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-		-	-
2	Executive Director	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-		-	-
3	Senior Grade Officer	-	0.20	2		-	0.15	-	0.22	-	0.23	-	0.07	-	0.08		0.04	
4	Director	-	0.30		1.50	1	0.22	-	0.34	-	0.34		0.10	-	0.12		0.06	3
5	Ocint Director	-	3.50	22	17.50	1	2.66	3	3.99	7	4.02		1.22	-	1.40	-	6.70	335
6	Dy. Director	-		139	117.00	9	17.78	18	26.67	45	26.91	15	8.19	7	9.36		4.08	
	Asstt. Director	-	68.40	360	342.00	44	51.98	121	77.97	111	78.66	31	23.94	6	27.36		13.68	684
	Total	-	95.80	525	479.00	55	72.79	142	109.19	163	110.16	48		13	38.32		10.10	958

OPENING OF POLYTECHNICS AND VOCATIONAL CENTRES

ASSURANCE.

During the debate held in the Senate on 17-1-1989 on Question No. 15 (attached), responding to a supplementary question by Dr. Mahbubul Haq regarding opening of Polytechnics and Vocational centres during the current financial year 1988-89 by the present Government, Syed Amir Haider Kazmi, Minister for Education said that at the moment he does not have the information but assured that on the next rota day he will provide the requisite information.

REPLY.

According to the detailed annual plan 1988-89 the following new Polytechnics and Vocational Centres were planned to be opened during fiscal year 1988-89.

Province	Polytechnic Institutes.	Vocational Centres.
Punjab	3	6
Sindh	14	24
NWFP	4	5
Baluchistan	Nil	Nil
Federal	3	Nil

THE CONDITION OF CHILDREN HOSPITAL AND JINAH HOSPITAL KARACHI

The Minister for Health, Special Education and Social Welfare while replying to Question No. 23 by Mr. Hussain Bukhsh Bangulzai, Senator on 28-3-1989 assured the House as follows:-

> "The condition of Children Hospital and Jinnah Hospital at Karachi is very bad and the patients are facing great difficulties there and the Govt. is trying to increase their grant this year".

2. The budget grant of JPMC, Karachi during the current financial year 1989-90 as well as for the last year i.e. 1988-89 is as follows:-

(Rs. in million)

B..E. 1988-89	R.E. 1988-89	Approved B.E. by the Finance Division 1989-90

1.JPMC (Fed. Hosp)	83.358	85.946	87.848
2.NICH	7.596	7.506	7.736
3.IBMS	3.795	3.779	3.958

3. The above table shows that increase has been made in the budget grants of the Main Federal Hospital and Institute of Child Health of the JPMC during financial year as compared to the budget grant of the last year.

Privilege Motions

i) Re:withdrawal of telephone quota allowed to senaters

جناب چیئرمین: پرِیولیج موشن نمبر ۱۵ جناب طارق چوہدری صاحب، اخونزادہ بہرہ ور سعید، میر حسین بخش بنگلزئی، ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی،

arising out of the withdrawal of telephone quota allowed to Senators.

جی جناب طارق چوہدری صاحب۔ آپ کی بھی اسی میں ہے احمد میاں سومرو صاحب

Mr. Ahmedmian Soomro : Yes, Sir. I have a separate one No. 16.

جناب چیئرمین: جی آپ کا بھی ہے جی۔

جناب محمد طارق چوہدری: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ جناب چیئرمین! میں تحریک کرتا ہوں کہ میرے استحقاق کو مجروح کرنے والے اس اقدام کا فوری نوٹس لیا جائے کہ سینیٹ کے ممبران کے ٹیلیفون کوٹہ، جو طویل عرصہ سے جاری ہے، جولائی کے مہینے سے بند کر دیا گیا ہے حکومت کے اس اقدام سے نہ صرف میرا بلکہ اس پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے، لہٰذا میرے استحقاق کے خلاف ہونے والے حکومت کے اس اقدام کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی جناب بہرہ ور سعید صاحب۔ نہیں ہیں۔ جناب حسین بخش بنگلزئی صاحب۔

قاضی عبداللطیف: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی جناب قاضی صاحب پوائنٹ آف آرڈر۔

قاضی عبداللطیف: میں اتنی گزارش کروں گا کہ آج کے سوالات میں میرے تین سوال تھے ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ جواب موصول نہیں ہوا کیا میں ان وزیر موصوف سے پوچھ سکتا ہوں کہ کب تک میرے جوابات آسکیں گے

جناب چیئرمین: جی ان کو اب next rota day پر لیں گے اور and I would request the honourable Ministers to ensure that the replies are received in time. مجھے امید ہے
جی جناب بنگلزئی صاحب۔

میر حسین بخش بنگلزئی: میں تحریک کرتا ہوں کہ میرے استحقاق کو مجروح کرنے والے اس اقدام کا فوری نوٹس لیا جائے کہ سینیٹ کے ممبران کا ٹیلیفون کوٹہ جو طویل عرصہ سے جاری ہے، جولائی کے مہینے سے بند کر دیا ہے۔ حکومت کے اس اقدام سے نہ صرف میرا بلکہ اس پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے، لہٰذا میرے استحقاق کے خلاف ہونے والے حکومت کے اس اقدام کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی۔

ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی: میں اس کی تائید کرتی ہوں۔

جناب چیئرمین: جناب احمد میاں سومرو صاحب۔

Mr. Ahmedmian Soomro: Sir, I beg leave to raise a question of breach of privilege of the members of the Senate, occasioned by the withdrawal of quota by the Federal Government which was allowed to the Senatorsto grant two telephone connections per month. I was informed of this decision when I went to the office of the Director General, T&T at Islamabad a short while ago, to give mv recommendation in respect of two telephone connections at Karachi from my prescribed quota as Senator for July, 1989 and one

connection for August, 1989.

Mr. Chairman: Is it being opposed?

Dr. Sher Afgan Khan NIazi: opposed

جناب چیئرمین: کیا مختصراً آپ کچھ کہنا چاہیں گے طارق چوہدری صاحب؟

as to how is this admissible?

جناب محمد طارق چوہدری: جی چیئرمین صاحب میں تو یہ چاہوں گا کہ
ہماری طرف سے احمد میاں سومرو صاحب ہی اس کی مزید وضاحت فرماویں۔

جناب چیئرمین: جی جناب احمد میاں سومرو صاحب۔

Mr. Ahmed Mian Soomro: Sir, this was by convention a privilege of the members actually not only of the Senate but also of the members of the National Assembly. Since 1986-87 this was allowed and once the then government attempted to stop it when a privilege motion was moved in the Senate by me whereupon the honourable Minister for Communications at that time. Mr. Muhammad Aslam Khattak made an announcement withdrawing those orders and allowing that quota and this right of the Senators and members of parliament i.e. the MNAs continued. This was the conventional privilege allowed to the members since 1986-87 and all of a sudden the present government which claims to have great respect for parliamentarians and the representatives of the public have stopped this not only for the Senators but also for the honourable members of the National Assembly. I feel that this convention which exists and this right which is given to the members of parliament since 1986-87 has been unilaterally withdrawn for no reason and thereby this conventional right has been breached and, therefore, it amounts to a breach of privilege of the honourable members of tne Senate.

Mr. Chairman: In it how do you say that some impediment has been created in the way of members performing their functions.

Mr. Ahmedmian Soomro: Sie, the members have promised to their constituents and at hers. So, the have been degraded, disrespected and made to prove talse before those people who were allowed this. Their position has been jeopardized. Therefore, it would be very difficult for the Senators now to face those people whom not only they promised but whom they also recommended in writing as per the then procedure.

Mr. Chairman: Anybody else wanting to say any thing on this.

ڈاکٹر صاحب یا کوئی اور آپ تو mover نہیں ہے ناں اس کے ؟

پروفیسر خورشید احمد: جی ہاں میں mover نہیں ہوں۔

جناب چیئرمین: تو دیکھیں گے۔ پہلے ان کی بات سن لیتے ہیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جی وہ کہہ لیں جو کچھ کہنا ہے۔

جناب چیئرمین: آپ کو اعتراض نہیں ہے تو مجھے بھی اعتراض نہیں ہے۔ جی پروفیسر صاحب انہیں اعتراض نہیں ہے۔ آپ کچھ کہہ لیں۔

پروفیسر خورشید احمد: میرا خیال یہ ہے کہ اس مسئلے کو دو levels پر treat کیا جا سکتا ہے۔ ایک تو خالص ٹیکنیکل ہے۔ اور اس کے بارے میں کھینچ کھانچ کے دلائل ہم بھی لا سکتے ہیں کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ لیکن میرا خیال یہ ہے کہ اس سے ہٹ کر اس سے پہلے بھی یہ مسئلہ حکومت اور اپوزیشن میں زیادہ تعاون کے جذبے کے ساتھ اور ایک دوسرے کو اکاموڈیٹ کرتے ہوئے ۔ اختیار کیا گیا تھا اور اسی بنیاد پر ایک convention ہم نے build کی تھی۔ اور اس convention کو حکومتوں کے بدلنے کے باوجود باقی رکھا گیا۔ اور مجھے یاد ہے کہ نئی حکومت کے آنے کے بعد طارق رحیم صاحب نے بھی نئی حکومت کی طرف سے assure کیا تھا کہ جو چیزیں ماضی میں بطور روایت کے develop ہوئی ہیں ہم ان کا احترام کریں گے بلکہ ہم ان کو اور آگے بڑھائیں گے تو اس پس منظر میں میں چاہتا ہوں کہ حکومت اس کو خالص ٹیکنیکل انداز میں نہ لے اور یہ دیکھے کہ کس طرح ایک ایسا کام جو بحیثیت مجموعی مفید رہا ہے اور جس میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو objectionable ہو تو اس کو جاری رکھنا بہتر ہے اور اسے ایک bipartisan spirit میں لیا جائے۔۔۔۔

دوسری بات اگر آپ چاہتے ہیں کہ technical viewpoint سے بات کی جائے، تو یہ صحیح ہے کہ کچھ rights قانون create کرتا ہے لیکن کچھ rights ایسے ہیں جو by convention یا by mutual understanding اور by agreement

[Prof. Khurshid Ahmed]

بھی وجود میں آتے ہیں اور اگر ان کا violation ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اس اصول کو جو قانون پر apply کرتا ہے اسے convention اور agreements کے اوپر نہ کریں آپ جانتے ہیں اور general agreement کے تحت کچھ rights create ہوتے ہیں اور specific bilateral agreement کے ذریعے بھی کچھ rights create ہوتے ہیں دونوں کی حیثیت مختلف ہے لیکن بہر حال ایک شکل rights create کرنے کی یہ بھی ہے اس پر آپ غور کر سکتے ہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ ٹیکنکل کی بجائے اگر حکومت ان کی پارٹی اور اس کے ارکان اس کے اوپر ایک دوسرے انداز میں غور کرنے پر تیار ہوں تو زیادہ مفید ہوگا۔

Mr. Ahmed Mian Soomro: I would appeal to the Government to restore this and show respect for it. It is not a matter that should be made a controversy and we are here to cooperate with each other, I think they should show grace rather than fall on technicalities in such a manner.

Mr. Chairman: Dr. Sher Afgan Sahib.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب چیئرمین! پروفیسر صاحب نے یہ خود تسلیم فرمایا ہے نہ ان کا یہ دستوری حق بنتا ہے، نہ قانونی اور رسم و رواج کی جو بات فرما رہے ہیں میں یہی کہوں گا کہ جو رسم انہوں نے خود بنائی تھی اسی کو خود قتل کیا یہ ریکارڈ اب میرے سامنے ہے اور اسی ضمن میں یہاں اسی معزز ایوان میں تحریک استحقاق لائی گئی، سومرو صاحب ۱۹۸۷ میں لائے، یہ بات ریکارڈ میں موجود ہے، قومی اسمبلی میں بھی اس وقت تحریک استحقاق لائی گئی یہ رواج اسی ۱۹۸۵ کے ایوان کا بنایا ہوا تھا اور اسی میں یہ ٹوٹا اس میں سے میں ایک اقتباس آپ کو سنانا چاہتا ہوں جس میں اس وقت کے وزیر مواصلات کے کچھ ریمارکس ہیں، اس وقت کے حکمران کے کچھ ریمارکس ہیں جس سے انہوں نے یہ سارے کا سارا کام ختم کیا۔

In the National Assembly session held on 30th, 1987 the honourable Federal Minister for Communications was pleased to remark; first of all let me say that this is no privilege conferred on

Members. It is a courtesy extended to them that their recommendations would be given due consideration and respect which is due to a Member of the National Assembly.

انہوں نے یہاں کا rights یا رسم نہیں
مانی تھی، اسے courtesy مان کر یہ کہا کہ اگر یہ recommendations بھیجیں
گے تو courtesy کے طور پر ہم قبول کریں گے اور اس کے بعد جب یہ سمری صدر
صاحب کو بھیجی گئی تو ان کے ریمارکس یہ ہے

"This facility amounted to unnecessary favour I would term it as a very unfair practice. It must cease forthwith.

اور اس کے بعد اس مزید runon
ہے میں اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا جو رسم انہوں نے ڈالی
تھی وہ قتل کر دی گئی اس کے بعد آپ جیسے فرمائیں، بات اچھی ہے میں بھی
اس کے حق میں ہوں لیکن اس کے کچھ آداب ہیں یہ بطور استحقاق نہیں ہو سکتا یہ
favour یا courtesy ہو سکتا ہے اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ممکنہ اس کے پیچھے
کچھ ہو، ۔۔ کیونکہ ٹیلیفون کی سہولت کے لئے بہت سارے
بڑے شہروں میں بہت سارا سرمایہ استعمال کرنا پڑتا ہے اس کے پس منظر میں اور بھی بہت
ساری باتیں ہیں میں ان کو اس معزز ایوان کے سامنے کہنا مناسب نہیں سمجھتا کیوں
کہ اس میں بہت ساری اندر کھاتے کی بات کی گئی ہے کہ
یہ میں quote کر رہا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا ہوں یہ الزامات لگائے گئے
ہیں کہ ٹیلیفون اس طریقہ سے حاصل کر کے لوگوں کو بیچا کرتے تھے اس
بنیاد پر یہ فیصلہ کچھ تبدیل کیا گیا تھا

Mr. Hasan A. Shaikh: By president what does he mean, does he mean "Zia-ul-Haq" president? Which president does he mean?

Mr. Chairman: Yes Mr. Ahmedmian Soomro, you want to say anything further on this?

جناب چیئرمین: کیا آپ کچھ الزامات لگا رہے ہیں

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: نہیں جناب اس ضمن میں ، بہت ساری باتیں ہوئیں یہ اصل میں جو صدر نے آخر میں .....

Mr. Hasan A. Shaikh: By president what does he mean, does he mean "Zia-ul-Haq" president? Which president does he mean?

جناب چیئرمین: کون سے صدر صاحب ہیں جی...

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! یہ سمری میرے پاس ہے اسلم خٹک صاحب اس وقت فیڈرل منسٹر برائے مواصلات تھے۔ یہ ڈیبیٹ میرے پاس ہے قومی اسمبلی کی بھی موشن پیش ہوئی تھیں اور یہ احمد میاں سومرو صاحب کو یاد ہوگا کہ یہ ۱۹۸۷ء میں استحقاق کے طور پر ruled out of order ہو گئی تھی ساری چیزیں hush up ہو گئی تھیں

جناب چیئرمین: ڈاکٹر صاحب جہاں تک مجھے یاد ہے آپ کی یہ بات صحیح ہے کہ حکومت نے یہی فیصلہ کیا تھا لیکن ایک تحریک استحقاق یہاں ایوان میں آئی تھی اور اسلم خٹک صاحب نے پھر تحریک استحقاق کے دوران جس طرح پروفیسر خورشید صاحب نے کہا ہے کہ حکومت دوبارہ اس پر نظرثانی کرے تو انہوں نے نظرثانی کرکے کہا تھا کہ بھئی ٹھیک ہے یہ قومی اسمبلی اور سینٹ کے ممبر صاحبان کے لئے courtesy کہہ لیں یا favour کہہ لیں ہم restore کرتے ہیں

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: یہ privilege تو create نہیں ہوئی تھی۔ یہ رسم نہیں بنی تھی ختم کر دی گئی تھی صدر کا آرڈر ہوگیا تھا اس پر عمل درآمد ہوا اور اس کے کچھ ہی عرصے بعد آپ کو یاد ہے کہ ۲۹ مئی کو وہ قومی اسمبلی ٹوٹ گئی اور صورت حال کچھ اور ہو گئی اس وجہ سے اب یہ اگر...

جناب چیئرمین: یہ جو فیصلہ اسلم خٹک صاحب نے دیا تھا مجھے لگتا ہے یہ ۲۹ مئی کے بعد کا ہے

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: میری گزارش یہ ہے کہ کیا تحاریک استحقاق

جواس وقت دی گئی تھیں وہ ایڈمٹ ہوئی تھیں

(Interruption)

جناب احمد میاں سومرو: جناب انہوں نے کہا کہ ہم بحال کرتے ہیں....

Mr. Chairman: Please no cross talk, let him finish his argumonts.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: They were ruled unit of order.

Mr. Chairman: No what about the other request of the hourable Members?

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: میری بھی یہی گزارش ہے کہ تکنیکی طور پر بھی یہ نہیں بنتی کسی طریقے سے یہ تحریک استحقاق نہیں بنتی۔

It is a matter of courtesy, we should sit togather, we should think over it, I will convey the thing to the government, they will consider it, it is a good facility, it is a courtesy towards the Members, this I con say. I will humbly submit that these provilege motions must be suled out of order, they have got no *locas standi*.

Mr. Chairman: Yes Mr. Ahmedmian Soomro, you want to say anything further on this?

Mr. Ahmedmian Soomro: Yes, Sir, I want to say that the honourable Minister did not accept the fact, which he may kindly again go into, that when I moved this privilege motion the then Communication Minister got up and restored it and that ended the matter. All we are concerned is, we tell them please rise above board. This is not a thing whether you take it as a privilege, courtesy or anything. The fact is this was a convention which was created to allow the Members. So, they should show grace and not unduly try to disrespect the Senators by going to this extent as to withdrawing it.

Mr. Chairman: No, what is your argument on this that it does not amount to a privilege, therefore, it should not be admitted.

Mr. Ahmedmian Soomro: Sir, my argument on this is that it was a right given by convention since 1986-87.

Mr. Chairman: Can you quote any precedent to support your argument?

Mr. Ahmedmian Soomro: I moved it, they restored it. What further precedent is required.

جناب چیئرمین: نہیں وہ تو پھر استحقاق تو نہیں بنتا ناں۔ یعنی

If you move and today they restore it, fine! that is a different aspect.

(Interruption)

Mr. Ahmedmian Soomro: How could it become a precedent then?

Mr. Chairman: Precedent to say that if such a concession is given to a Member and then it is withdrawn unilaterally as you say it would amount to breach of privilege of the House. Even let us say, we consider your other argument also that on the basis of this assurance given by the government the Members had made certain commitments to some of their constituents and therefore......

(Interruption)

Mr. Ahmedmian Soomro: Not only that, we have given the recommendations in writing, they have been passed on. So, what would be our position before those people, what would be the respect of the Senators, what would be the respect of the Senate? I would, therefore, appeal to them that please do not go on these vagaries, please do not stand by it, try to respect the Senate. Afterall it is an elected body and you are everywhere claiming that you have the greatest respect for public representatives which you should have also. To do such things as to take away the quotas from the MNAs and Senators it does not behove them. I, therefore, would appeal to them once again to please rise above the occasion.

جناب چیئرمین: جی قاضی لطیف صاحب آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔

قاضی عبداللطیف: جناب والا! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے فرمایا کہ اگر کسی کو کوئی حق دے کر واپس لے لیا جائے تو اس سے استحقاق مجروح نہیں ہوتا۔

جناب چیئرمین: نہیں، میں پوچھ رہا ہوں کہ ہوتا ہے یا نہیں۔

قاضی عبداللطیف: میں عرض کرتا ہوں کہ اصل میں استحقاق کے دو نمونے ہیں اگر ذاتی طور پر مجھے کوئی چیز دی گئی ہے اور اسے مجھ سے واپس لیا جا رہا ہے اس میں تو استحقاق کے مجروح ہونے کی کوئی بات نہیں ہے لیکن اگر عوامی مفاد کے لیئے دیا گیا ہے تاکہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں اور ممبر بحیثیت ایک نمائندے کے ان کو ایک فائدہ دے سکتا ہے تو میرا خیال ہے کہ اس سے [illegible] کہ اس کا استحقاق مجروح ہونا چاہیئے۔

Mr. Hasan A. Shaikh: Sir, I suggest that this should be deferred to the next day. We will examine the debates — Dr. Sher Afgan seems to have got some debates in his hand and he is suppressing and opening and all that; So, let us both parties be ready to answer questions of each other and then I suppose next day we will certainly come and Mr. Javed Jabbar who used to be then a vocal Member, now he is quiet because he is on difficult wicket.

(Interruptions)

Syed Abbas Shah: Point of order Sir. Let us examine the issue if it is our privilege we will prove it. If it is not our privilege, we do not request in a way my honourable Member is requesting. I am not prepared to request them in this way.

جناب چیئرمین: جناب فصیح اقبال صاحب آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں۔

سید فصیح اقبال: وی آئی پی رومز کا مسئلہ آیا تھا تو اس وقت بھی کہا گیا تھا کہ یہ privilege withdraw ہونا چاہیئے۔ وی آئی پی رومز بھی نہیں ہونے چاہئیں کیونکہ بعد میں لوگوں کو یہ سہولت نہیں ملتی اور میں اس سلسلے میں بتا دوں کہ منسٹر صاحب کو بھی یہ حق نہیں ہے کہ وہ دن میں ۵۰/۵۰ ٹیلی فونز کی سفارش کریں اور لگوائیں اس سے بھی عوام کا بڑا نقصان ہوتا ہے اور جن لوگوں نے درخواستیں دی ہیں ان کی پوری انکوائری کی جائے۔ ہم یہ لینے کے لیئے تیار نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین: شکریہ جی جناب ڈاکٹر صاحب

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: میں یہاں دو پیراگراف پڑھ کر سناتا ہوں۔۔۔

جناب چیئرمین: نہیں وہ ٹیکنیکل بات سمجھ آ گئی ہے اب دوسری جو ہے ممبران یہ کہہ رہے ہیں اس کو آپ دیکھ لیں منسٹری سے آپ discuss کر لیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: as a courtesy میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں جو یہ سفارشات ستمبر تک کر چکے ہیں۔۔۔۔

Mr. Chairman: So, what will we do is that we will defer it for the time being, in the meantime.

آپ منسٹری سے بات کر لیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جو یہ ستمبر تک۔۔۔

جناب چیئرمین: ویسے ڈاکٹر صاحب بات کر لیں ہو سکتا ہے آپ کی بات سے وہ زیادہ متاثر ہو جائیں۔

جناب محمد طارق چوہدری: پوائنٹ آف آرڈر جناب۔

جناب چیئرمین: ایک منٹ میں ڈاکٹر صاحب کی بات سن لوں پھر پوائنٹ آف آرڈر پر آ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! یہ privilege نہیں بنتا۔۔۔

جناب چیئرمین: وہ تو ہمیں نے بات سن لی ناں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: ہمارے معزز ارکان ستمبر تک جن کے لئے ٹیلی فونز کی سفارش کر چکے ہیں۔۔ وہ انہی کے کہنے پر لگیں گے میں categorically یہاں کہہ رہا ہوں لیکن as a courtesy ہم کوشش کریں گے کہ تمام اراکین سینیٹ کو بھی اور قومی اسمبلی کو بھی دو دو کا کوٹہ مل جائے یہ انشاء اللہ ہو جائے گا۔

Mr. Hasan A. Shaikh: Sir, this debate may be deferred to some other next date and we will come prepared to answer him.

Mr. Chairman: No, no, you see the argument as far as the technicality is concerned, I have heard the honourable Minister I have heard the honourable members, noted the

arguments. Now the other aspect was that the government just in the previous period, the honourable Minister for Communications as a result of the privilege motion did reconider and did say as a matter of respect for the Members of the National Assembly and the Senate that they were restoring certain facilities. In the same spirit, the honourable Minister has said that he will talk to the Minister concerned and let us hope that in the next day or two we will have some response. This is the spirit which should be welcomed. Thank you.

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: بات دراصل یہ ہے اس وقت سلمے منسٹر صاحبان جہیں میں سب کا نام تو نہیں لیتا یہ حقیقت ہے جیسے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ شہر میں ایک ایک ٹیلی فون کنکشن کے ہزاروں روپے لیتے ہیں اور ہمارے پاس وہ لوگ آتے ہیں جن کی چار چار سال تک کوئی شنوائی نہیں ہوتی وہ بتاتے ہیں کہ اتنے روپے دیئے ہیں یا اتنے روپے وہ مانگ رہے ہیں اب یہ ہے----

(مداخلت)

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: تقریباً تین ساڑھے تین سو ممبرز ہیں اب اگر دو دو ٹیلی فون دیئے جائیں تو منسٹر کے پاس کیا رہ جائے گا اور اگر اس کو ختم کریں اور منسٹر کے پاس آجائیں تو ان کی چاندی تو ہو سکتی ہے۔

Mr. Aitzaz Ahsan: Mr. Ghairman, we recognize completely that teleophone is a dire need. We recognized also that Members of this august House are pressed by the constituents and citizens for trying to help them in supply of dire needs and telephone is one of them. We recognize they are under pressure and let me state at the floor of this very august house that in all deference to the Members of this Senate we respect them, We will accept that and on technical basis we do not want to make it a precedent. We go by law, we feel quite honestly and genuinely that it is not a privilege. So, we can state that on a courtesy basis we want to show our grace towards them because they deserve grace. It is their particular stature and position that we must show grace to them and on that basis we wil:

allow them that facility as far as possible.

Mr. Chairman: Thank you, very much. I would like to have the Minister's response after he has talked to the Ministry so that we have a final decision.

جناب فصیح اقبال: یہ کب تک کیلئے ہے؟

جناب چیئرمین: جتنا منسٹر صاحب فرمائیں گے۔ ہفتے کے لیے۔۔۔۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: یہ آپ ڈراپ کر دیں یہ رول اؤٹ آف آرڈر کر دیں ہمارا اخلاقی فریضہ ہے یہ ہمارے بھائی ہیں ساتھی ہیں اور اس مسئلے کو انشاء اللہ حل کریں گے یہ اخلاقی بات بنتی ہے اگر یہ ٹیکنیکلی یا پریشرائز کرکے۔۔۔

جناب چیئرمین: نہیں نہیں ٹیکنیکل کو آپ چھوڑ دیں۔ ٹیکنیکلی تو میری ذمہ داری ہے اس وقت جو بات ہو رہی ہے وہ دوسری ہے۔ لیکن جو بات اعتزاز احسن صاحب نے فرمائی ہے اس کے لیے ایک ہفتے کا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: نہیں دو تین دن میں ہو جائے گا۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔

We will take it up within two, three days time.

میر حسین بخش بنگلزئی: جناب چیئرمین! میں آپ سے صرف ایک بات عرض کروں گا میں اپنے دوست محترم منسٹر صاحب سے یہ ضرور عرض کروں گا۔

ع سبک سر بن کر کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

اس سلسلے میں اگر رحم کھا کر ہمیں ٹیلی فون کا کوٹہ دیا جاتا ہے تو کم از کم میں اس کوٹے کو قبول کرنے کے لیے قطعاً تیار نہیں ہوں لہذا۔۔۔۔

ڈاکٹر نور جہاں پانزئی: پوائنٹ آف آرڈر سر یہ دو ٹیلی فون کنکشن کی بات نہیں ہے بات اصولوں کی ہے اگر یہ ہم سے ریکوئسٹ کروانا چاہتے ہیں تو یہ بھی پلیسمنٹ بیورو کی طرح اپنے پاس رکھ لیں بڑی مہربانی ہوگی۔

جناب اعتزاز احسن: مسٹر چیئرمین اس فاضل ہاؤس کے فاضل ممبران کو

شاید میں اپنی بات نہیں سمجھا سکا میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ ہم کوئی رحم کھا کر یہ کر رہے ہیں میں یہ کہہ رہا ہوں ۔۔۔

Mr. Chairman: No cross talk please.

جناب اعتزاز احسن: میں یہ عرض کر رہا ہوں اور میں اپنے بھائی کی جانب سے یہ عرض کر رہا ہوں اپنی طرف سے یہ نہیں عرض کر رہا ہوں ہم اس کے رتبے کا احساس کرتے ہوئے کوئی رحم نہیں کھا رہے۔ رحم اگر ہم کریں تو ہم کہیں گے جناب آپ نیچے ہیں اور ہم اونچے ہیں اور ہم آپ پر ترس کھا رہے ہیں تو میں جناب کہہ رہا ہوں کہ آپ اس ایوان کے ممبر ہیں ہم پارلیمنٹ

We are answerable, we are responsible to you — this House and the other House —

سے بطور گورنمنٹ بلا ہیں آپ ہم سے اونچے ہیں
اور اس صورت میں ہم یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ آپ کی عزت ہونی چاہیئے اور ہمیں بھی کرنی چاہیئے اس لئے میں without prejudice صرف اتنا عرض کرتا ہوں کیونکہ پھر اور بہت سارے معاملات میں privileges آجاتے ہیں پھر یہ ایک chain چل جاتی ہے کہ privilege کی restricted scope کیا ہے ۔۔۔

Mr. Chairman: You don't get worried about the scope of the privilege, that is my resposibility. You deal with the othe spect. On that I have heard the arguments and I will . a decision on it.

جناب اعتزاز احسن: میں عرض کر رہا ہوں کہ ہم اپنی جانب سے concession نہیں کر سکتے آج ایک بات پر concede کریں گے ۔۔۔

جناب چیئرمین: concession آپ سے کوئی نہیں مانگ رہا۔ آپ سے صرف یہ درخواست ہے جس طرح آپ نے فرمایا ہے ۔۔۔۔

جناب اعتزاز احسن: یہ ان کا لفظ " استحقاق " اس کے لیئے ٹیکنیکلی غلط ہے لیکن اس کو اسی طرح انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی جیسے پہلے دوسرے ممبرز کو ملتے

ہیں سب فاضل ممبران کو اکاموڈیٹ کیا جائے گا۔

Mr. Chairman: So, I do take it that on behalf of the government you are stating that this concession or courtesy will continue.

Mr. Aitzaz Ahsan: This courtesy will continue.

Mr. Ahmedmian Soomro: In that case Sir, I do not press my motion.

جناب چیئرمین، تو ٹھیک ہے آپ اس کو پریس نہیں کرنا چاہتے تو اس کو withdraw کرلیں۔ ٹھیک ہے۔ بات ختم ہوئی۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: It may kindly be ruled out of order, because withdrawn is something different. So that it should become a precedent.

جناب چیئرمین: جب وہ پریس ہی نہیں کر رہے ہیں تو کس کو vule out کروں۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: No Sir, even then you will have to rule it out of order.

Mr. Chairman: You see, but what do I rule out of order? There is nothing before me. If the honourable Member says, "I don't want to press it in the light of the statement made....."

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: And it is said that it is ruled out of order, he is not pressing it, Sir.

Mr. Chairman: Yes, please Mr. Hanif Khan.

جناب محمد حنیف خان: جناب آپ فرما رہے ہیں کہ انہوں نے press نہیں کیا It means, they have withdrawn that. پھر میرے خیال میں Ruling کی ضرورت نہیں ہے۔

Mr. Chairman: Thank you very much.

Do you agree with that, Mr. Aitzaz Ahsan that no ruling is necessary?

II) RE:FAILURE OF THE GOVERNMENT TO PLACE AUDIT REPORTS OF THE CENTRAL ZAKAT COUNCIL ON THE TABLE OF THE SENATE. 77

It is not necessary. جناب اعتزاز احسن: جی ٹھیک ہے۔

Mr. Chairman: So, in the light of the statement made by the Minister of State for Parliamentary Affairs and the honourable Minister for Interior the privilege motion's movers have not pressed these privilege motions and, accordingly, they are disposed of 'as not pressed'.

(INTERRUPTIONS)

جناب چیئرمین: وہ کہہ دیا انہوں نے

It is on the record of the House and I would also appreciate the spirit of accommodation shown by the honourable Ministers.

Thank you very much.

Next is the privilege motion No.5, Prof. Khurshid Ahmed.

ii) Re: failure of the government to place audit reports of the Central Zakat Council on the talk of the Senate

Prof. Khurshid Ahmed:

> "It has been laid down in Clause 4 of Section 11 of the Zakat & Ushr Ordinance, 1980,that the annual report of the Central Zakat Council duly audited shall be placed before the Parliament. This makes it obligatory on the Government and the Cantral Zakat Council to place its annual audited reports before the Senate. No report for the year 1988-89 has so far been placed before the Senate. This has deprived the Senate of an opportunity to examine and respond to the report and the performance of the Central Zakat Council. As such it has also deprived the Senate to play its role in the accountability process laid down in law. This constitutes a clear violation of the privilege of the Senate and I beg to move that this violation be considered by the Senate and necessary steps taken to redress this situation".

Mr. Chairman: Is it being opposed?

Mr. Ehsan-ul-Haq Piracha: Opposed, Sir.

Mr. Chairman: It is being opposed. Now Prof. Khurshi before you give your detailed reasoning, it is on the agend today that the honourable Minister will be laying the repor of the Central Zakat Fund for the Zakat Year 1405-06 required by Section 11(4). So, please take this into accou also.

Prof. Khurshid Ahmed: The Minister has opposed, Si

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے کہ اسی گراؤنڈ پر وہ oppose کر رہے ہوں
کہ میں پیش آج کر رہا ہوں، اس لئے ٹیکنیکل وہ oppose کر رہے ہوں گے۔

پروفیسر خورشید احمد: جناب والا! اگر وہ میری اس موشن کے بعد جاگ
ے ہیں تو ان کا میں مشکور ہوں گا۔

جناب چیئرمین: جی جناب پراچہ صاحب،

Mr. Ehsan-ul-Haq Piracha: Mr. Chairman, as you ha rightly said I am going to move a motion. I am laying t repor' the House today.

Mr. Chairman: Now, just for future guidance, Pro Sahib, is there any time-limit laid down in the law as when the report is to be placed before the House?

پروفیسر خورشید احمد: جناب چیئرمین میرا خیال یہ ہے کہ قانون کے
لفاظ میں تو کوئی time limit نہیں ہے، لیکن یہ ایک عام اصول ہے کہ جب
ی کوئی obligatory چیز ہو تو اس کو ایک reasonable time-limit کے
ندر آ جانا چاہیئے، اور میری پوزیشن یہ ہے کہ زکوٰۃ اور عشر کا جو مسئلہ ہے اور اس
ے لئے جو آرڈیننس بنایا گیا تھا، اس آرڈیننس کا ایک بڑا بنیادی تصور یہ تھا کہ
س کو حکومت اور وزارت خزانہ کی ڈائریکٹ مداخلت میں کم سے
رکھا جائے، اور پارلیمنٹ کے سامنے اس کے بارے میں جواب دہی ہو،
اس کا بڑا ہی بنیادی contribution تھا لیکن میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ اب
ب زکوٰۃ اور عشر کی مرکزی کونسل کی کوئی رپورٹ ہمارے پاس

official discussion کے لئے نہیں آئی ہے۔ اور یہ بالحقیقت ایک
بڑا serious lapse ہے، اس میں صرف اس وقت کی حکومت ہی نہ
بلکہ سابقہ حکومت بھی ذمہ دار ہے اور میری نگاہ میں easonable time
کے معنی یہ ہیں کہ جب وہ رپورٹ تیار ہو جائے تو اس کے فوراً بعد اسے متع
ادارے میں بھیج دینا چاہیے۔ اور انگلستان میں یہ روایت ہے کہ پبلک سیکٹر کی رپورٹیں پارلیمنٹ
آتی ہیں۔ اور وہاں یہ کوشش ہوتی ہے کہ ادھر پبلک سیکٹر کی رپورٹ چھپی اُدھر اسے پارلیمنٹ میں بھیج
کئی سال کا عرصہ گزر چکا ہے اور جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ کوئی بھی رپورٹ یہاں نہیں آئی ہے

گو میں نے آخری رپورٹ کو پوائنٹ آؤٹ کیا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے
کہ کوئی رپورٹ بھی یہاں نہیں آئی ہے یہ ایک serious lapse
اور اگر حکومت میری اس موشن کے بعد متوجہ ہو گئی ہے اور وہ سل
رپورٹوں کو ایوان کے سامنے لا رہی ہے تو یہی میرا مقصد ہے۔۔۔

Mr. Chairman: So, you are not pressing this motion?

پروفیسر خورشید احمد: ٹھیک ہے، اگر آج ہمیں وزیر خزانہ تمام رپو
دے رہے ہیں تو مجھے پریس کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔

جناب احسان الحق پراچہ: لیکن جناب چیئرمین! میں ایوان کی توجہ اس
مبذول کرانا چاہوں گا کہ قانون میں جیسے آپ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی ٹائم کی پابندی
ہے۔

"The Annual Report of the Auditor General relating to Central Zakat Funds shall be laid before the Parliament."

پیریڈ کوئی مقرر نہیں ہے، لیکن میں اس ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ
As soon as the reports are received, audited, and printed will lay before the Parliament.

Mr. Chairman: Thank you very much. So, in the light the fact that the honourable Minister would be placing audited report of the Central Zakat Funds for the year 8-89 before the Senate today and also the statement of

the honourable Minister that, in future, as soon as the reports are complete they will be placed before the House the honourable mover has decided not to press this motion. So, it is disposed of as not being pressed.

Thank you. Yes, please Prof. Khurshid.

FATEHA

پروفیسر خورشید احمد: قبل اس کے کہ ہم دوسرے موضوع کی طرف جائیں آپ کی اجازت سے میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں جسے مجھے شروع میں کہنا چاہیے تھا۔ اس وقت مجھ سے غلطی ہوئی، ہمارے ان دونوں سیشن کے درمیان محترم وزیر داخلہ کے والد بزرگ وار کا انتقال ہوا، وہ ہم سب کے لیے بہت ہی محترم شخصیت تھے، تحریک پاکستان کے راہنماؤں میں سے ہیں، ان کی بڑی قربانیاں ہیں اور میں چاہوں گا کہ ہم ان کے لئے فاتحہ خوانی کریں۔

Mr. Chairman: Thank you. I think, this should have been pointed out earlier.

Mr. Hasan A.Shaikh: I endorse the statement and I am sorry that I did not take it up myself.

Mr. Chairman: He was a great freedom fighter and a very great man really and I have a great respect for him.

Mr. Hasan A.Shaikh: And to the exclusion of the Minister for Interior, he was a Muslim Leaguer.

قاضی عبداللطیف: جناب چیئرمین، میں سمجھا نہیں۔

جناب چیئرمین: قاضی صاحب چوہدری اعتزاز احسن صاحب کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے ان کے لئے فاتحہ فرما دیں۔

(اس موقع پر قاضی عبداللطیف نے مرحوم کے لئے فاتحہ پڑھی)

ADJOURNMENT MOTION

Mr. Chairman: Now we proceed to the Adjournment Motions.

نمبر ۳۶ ، پروفیسر خورشید احمد صاحب ۔

قاضی عبداللطیف: جناب والا! میری ایک تحریک التوا تھی جو پچھلے اجلاس میں پیش ہو چکی تھی ۔

جناب چیئرمین: وہ کون سی ہے ۔

قاضی عبداللطیف: وہ ۲۲ نمبر ہے، سندھ کے نوجوانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کے بارے میں ہے، یہ پیش ہو چکی تھی، اور ہمارے محترم وزیر صاحب نے فرمایا تھا کہ اگلے سیشن میں اس کے متعلق بات کریں گے ۔

جناب چیئرمین: اس کو دیکھ کر آئندہ ایجنڈے پر لے آئیں گے ۔کل پرسوں اس کو ایجنڈے پر لے آئیں گے ۔ آج کے ایجنڈے پر یہ نہیں ہے ، لیکن اس کو لے آئیں گے ۔

قاضی عبداللطیف: وہ پیش ہو چکی ہے ، صرف اس پر بحث کرنا باقی ہے ۔

جناب چیئرمین: جی اس کو لے آئیں گے ۔ جی جناب پروفیسر صاحب نمبر ۳۶،

I) RE: OFFCIAL PURCHASE OF BENAZIR, THE WAYOUT' BY THE GOVT, COPORATIONS AND DEPARTMENTS

پروفیسر خورشید احمد: بسم اللہ الرحمن الرحیم ، جناب چیئرمین! میری یہ تحریک اس ایوان میں ۱۸ ، اپریل سے گردش کر رہی ہے ، یہ تیسرا سیشن ہے جس میں اس کی رونمائی ہو رہی ہے ، اور میں توقع رکھتا ہوں کہ آج کم از کم متعلقہ وزیر صاحب اس معاملے میں ہمیں ضروری معلومات دے سکیں گے ۔

ایک اخباری اطلاع کے مطابق وزیر صنعت نے پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن کی ڈیڑھ سال پرانی کتاب "بے نظیر، دی وے آوٹ" خریدنے کے لئے سرکاری کارپوریشنوں کو ہدایت کی ہے ۔ اس بات کے علی الرغم کہ سرکاری خزانہ خالی پڑا ہے ڈیڑھ لاکھ سے زائد رقم سرکاری خزانہ سے خرچ ہوگئی ۔ وزارت صنعت کے علاوہ دوسرے محکموں کو بھی اس کی خریداری کے لئے کہا گیا ہے ، اس لئے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہم اور فوری مسئلہ پر سینیٹ کی معمول کی کارروائی روک کر فوری طور پر بحث کی جائے ۔

Mr. Chairman: Is it being opposed?

ڈاکٹر صاحب آپ بات کریں گے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب یہ تو پہلے پیش ہو چکی ہے۔

جناب چیئرمین: تو کیا اس پر ابھی تک بحث نہیں ہوئی۔

پروفیسر خورشید احمد: جی نہیں۔ یعنی یہ تحریک پیش ہوئی تھی اس دن وزیر صنعت موجود نہیں تھے اور یہ بات کہی گئی تھی کہ ہم آئندہ اسکو لے کر آئیں گے۔ اور وزیر صنعت اس بات کی وضاحت کریں گے کہ ایسا کوئی خط جاری کیا گیا ہے یا نہیں۔ اگر کیا گیا ہے تو اس کی وجوہ کیا ہیں؟ درست ہیں غلط ہیں؟

جناب چیئرمین: وزیر صنعت آج موجود ہیں کہ نہیں؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: آج بھی نہیں ہیں جی۔ ڈیفر کر دیں۔

جناب چیئرمین: ڈیفر کر دیں ٹھیک ہے۔

پروفیسر خورشید احمد: باقی میں اُس خط کی فوٹو کاپی لے آیا ہوں۔ وقت طے کر لیں یہ آخر کب اس پر بحث کرنا چاہتے ہیں۔

جناب چیئرمین: ویسے وزیر صنعت کب تک آجائیں گے، کل آجائیں گے؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: دو تین دن کا وقفہ دے دیں۔

Mr. Chairman: I think we can take it up after two days.
یعنی کل نہیں پرسوں لے لیں گے اس کو۔

پروفیسر خورشید احمد: یعنی کیا ہم اس کو ایک آخری postponement سمجھیں؟

جناب چیئرمین: جی ہاں otherwise ڈاکٹر صاحب کوئی نہ کوئی اپنے arguments دے ہی دیں گے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: میری بات تو کہا۔ یہ انہیں خود پتہ ہے کہ یہ ایڈمسبل بھی نہیں ہے نہ یہ موشن بنتی ہے اتنا تو یہ بھی جانتے ہیں یہ صرف جھگڑا پیدا کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین: اگلی ایڈجرنمنٹ موشن نمبر 35 طارق چوہدری صاحب

جناب محمد طارق چوہدری: میں تحریک کرتا ہوں کہ عوامی اہمیت کے حامل اس اہم مسئلے کو فوری طور پر زیر بحث لایا جائے کہ علامہ اقبال یونیورسٹی اسلام آباد کے وائس چانسلر کو یونیورسٹی کے اساتذہ اور کارکنوں نے وزیر مملکت برائے تعلیم کی کار سے کھینچ کر باہر نکالا اور گاڑی سے باہر پھینک دیا۔۔۔ جب یہ ترگنز شدہ سے پیوستہ بلکہ شاید اس سے بھی پہلے کی تحریک ہے۔ جو اسی طرح deferred چلی آ رہی ہے اور اتنی پرانی بات ہو چکی ہے کہ اب تو اس کا ذکر بھی کیا کریں۔۔۔۔

جناب چیئرمین: یہ کیوں ڈیفر ہوئی تھی وزیر صاحب موجود نہیں تھے۔

جناب محمد طارق چوہدری: پتہ نہیں جی کیا ہوا تھا اب یاد بھی نہیں کہ یہ اتنا پرانا ہو گیا ہے۔

جناب چیئرمین: تو آپ اس کو withdraw کر لیں۔

جناب محمد طارق چوہدری: جی میں اس کو چھوڑتا ہوں۔

Mr. Chairman: Not pressed, so it stands withdrawn.

Next is adjournment motion No.7 Qazi Abdul Latif Sahib. یہ جو کتاب کے سلسلے میں ہے۔۔۔یہ move ہو چکی ہے قاضی صاحب؟

قاضی عبداللطیف: جی move ہو چکی ہے۔

جناب چیئرمین: اس میں ڈیفر ہونے کی کیا وجہ تھی کیا وزیر صاحب موجود نہیں تھے؟

قاضی عبداللطیف: اس سلسلے میں ڈاکٹر صاحب نے کہا تھا کہ معلومات حاصل کروں گا اور پھر اس پر بات کی جائے گی۔۔۔۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: وہ سندھ گورنمنٹ سے معلومات حاصل کرنی تھی انہوں نے کچھ الزامات لگائے تھے۔ یہ کتاب ہے یہ خراب ہو رہا ہے Indian hegemony ہے کچھ تہذیبی باتیں ہیں۔ وہ تو کچھ مسئلہ ابھی تک سامنے

[Dr. Sher Afgan Khan Niazi]

نہیں آیا ۔ اپنی مراسلہ بھیجا ہی تھا مگر ابھی تک جواب نہیں آیا ۔ اعتزاز صاحب بیٹھے ہیں ۔ ان کی منسٹری کے توسط سے بھیجتا تھا اس کتاب کے بارے میں ۔

Mr. Chairman: Mr. Aitzaz Ahsan, this is actually your adjournment motion.

جناب اعتزاز احسن: میں آپ سے عرض کروں کہ یہ ڈیفر کیوں ہوئی تھی ۔ پچھلی دفعہ جب قاضی صاحب نے یہ ایڈجرنمنٹ موشن پڑھی ۔ تو ان کے دلائل سے پہلے میں نے oppose کرنے کے ساتھ ساتھ یہ عرض کر دیا تھا کہ ایسی کتاب ہمیں وہاں کسی جگہ نہیں ملی ہے اور یہ سٹیٹمنٹ سندھ گورنمنٹ اور وہاں کی مختلف agencies کی جانب سے تھی لیکن اس پر قاضی صاحب کو اعتراض تھا کہ یہ سٹیٹمنٹ اپنے indication of opposition of motion کے ساتھ نہیں دی جا سکتا ۔ وہ خیر رول نمبر 74 کے مطابق بحث چل نکلی ۔ کہ دیکھا جا سکتی ہے یا نہیں بہر حال یہ رول میری تائید میں تھا ۔ بہر حال یہ چیز میں نے پہلے بھی عرض کی تھی کہ یہ کتاب اور دیگر لٹریچر کے نسخے ہمیں وہاں نہیں ملے ۔ کیونکہ یہ تو نوائے وقت کی ایک خبر ہے اگر قاضی صاحب کے پاس کوئی ارزخاص ثبوت ہو تو ہمیں دیں ہم action لیں گے ۔ ہم یہاں کسی ایسی کتاب کی ترسیل ، اس کی dissemination کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے ۔ شکریہ ۔

جناب چیئرمین: شکریہ جی ۔ وہ فرما رہے ہیں کہ ایسی کوئی کتاب نہیں ہے اور اگر کوئی ایسی کتاب آپ کی نظر میں آئے تو وہ اس کو بالکل ban کر دیں گے اور اس کے خلاف action لیں گے ۔

قاضی عبداللطیف: جناب والا! میں صرف اتنی گزارش کروں گا کہ آپ نے ہمارے قابل احترام وزیر صاحب کا بیان سنا کہ انہوں نے اس کے بعد اس سلسلے میں کوئی تحقیق نہیں کی ۔۔۔۔

جناب چیئرمین: وہ کہتے ہیں کہ تحقیق کی ہے ۔۔۔۔

قاضی عبداللطیف: نہیں وہ فرما رہے ہیں کہ میں وہی بات کہہ رہا ہوں جو اس وقت میں نے کہی تھی کہ ایسی بات نہیں ہے ۔ اس کے بعد انہوں نے یہ کچھ نہیں بتلایا کہ اس سلسلے میں ہمیں کیا رپورٹ ملی ہے ہم نے کس سے کہا

ہے اور وہ جو رپورٹ "نوائے وقت" میں آئی تھی اس میں ہم نے کیا دریافت کیا ہے اور نوائے وقت کی رپورٹ کی بنیاد کیا ہے اور کس نے یہ رپورٹ دی ہے۔ جس طریقے سے آج ٹائمز کی رپورٹ کے متعلق چل رہا ہے کہ معلوم کیا جائے گا کہ رپورٹ دہندہ کون تھے۔ میں جناب محترم سے یہ گذارش کروں گا کہ کیا آپ اس سلسلے میں یہ معلومات حاصل کر سکیں گے کہ "نوائے وقت" نے یہ رپورٹ کہاں سے دی تھی ؟ اور "نوائے وقت" نے جو یہ سرخی جمائی اور یہ بڑی جذباتی سرخی ہے کہ سندھی نوجوانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کے لئے بھارت کی تازہ شرارت - قرآن اور پیغمبر اسلام کے خلاف سندھی زبان میں کتاب کی اشاعت اور تقسیم - یہ ہے اطلاع - تو یہ ایسی اطلاع ہے جو انتہائی جذباتی ہے اور سندھ کے اندر سے یہ شکایتیں آ رہی ہیں کہ ہندوستان سے کچھ کتابیں یہاں سندھ میں تقسیم ہو رہی ہیں۔ تو یہ بڑا نازک مسئلہ ہے اور اگر یہ مزید تحقیق کرکے ہمیں یہ بتلائیں کہ آپ نے تحقیق کا دائرہ کہاں تک رکھا ہے اور آپ کو رپورٹیں ملی ہیں - ؟

<u>جناب اعتزاز احسن</u> : جناب چیئرمین! حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اس تحقیق کا دائرہ جو رکھا ہے اس میں سندھ کی حکومت کے علاوہ Intelligence Agencies کو استعمال کیا یہ ہمارے نزدیک بڑا سنگین سا الزام تھا۔ ہاں یہ یقیناً آپ کو کہوں گا کہ ہم نے نہ میں نے کسی کو یہ حکم دیا ہے کہ "نوائے وقت" والوں سے پوچھو۔ کیونکہ اگر میں ایسا حکم دیتا کہ نوائے وقت والوں سے پوچھو کہ آپ کا source کیا ہے، تو وہ سمجھتے کہ شاید یہ منسٹری آف انٹریئر directly فریڈیم آف پریس میں مداخلت کر رہی ہے۔ جو ہم کرنا نہیں چاہتے۔ اگر یہ ایوان کی یا آپ کی (چیئرمین صاحب) یا قاضی صاحب کی خود اپنی رائے ہو کہ ہمیں ایسے معاملے میں نوائے وقت سے رابطہ پیدا کرنا چاہیئے اور اسکو یہ نہ سمجھے کہ میں بحیثیت وزیر داخلہ فریڈیم آف دی پریس پر کوئی encro کر رہا ہوں۔ ان کو یہ شبہ نہ ہو یہ اندیشہ نہ ہو تو میں بالکل تیار ہوں کہ نوائے وقت سے بھی دریافت کرتے ہیں کہ انکے رپورٹر نے اسکا کیا نسخہ حاصل

[Mr. Aitzaz Ahsan]

کیا اور کیا ایک یا زیادہ نسخے حاصل کئے۔ کیا اس کے اندراجات تھے۔ کتاب اگر ہمیں دے سکیں کیونکہ خبر تو انہوں نے لگائی ہے اس سے بات چلی ہے

- - - - -

جناب چیئرمین: نہیں یوں کر لیں if you consider this feasible یہ رپورٹ ہے عمر کوٹ سے اور انہوں نے کہا ہے کہ مولانا عبدالرحمن صاحب ہیں عمر کوٹ میں جنہوں نے گزشتہ روز اس کے اقتباس بھی ایک خطاب میں پڑھ کرسنائے

If you like you could ask your agencies in Umar Kot to find out from Maulana Abdur Rehman of Umer Kot.

So that if it comes to your knowledge, you can take appropriate action.

Mr. Aitzaz Ahsan: This will be done.

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے جی اس پر، پھر آپ پریس نہیں کریں گے اس کو؟

قاضی عبداللطیف: ٹھیک ہے جی۔ یہ ہماری اور ان کی مشترکہ ذمہ داری ہے یہ اگر مہربانی کر کے ان سے دریافت کر کے ہمیں بتلا دیں تو۔۔۔۔۔

جناب چیئرمین: بس ٹھیک ہے جی۔

So, in the light of the statement of the Interior Minister the honourable mover is not pressing adjournment motion No.7.

قاضی عبداللطیف: لیکن اس کے نتیجے سے وہ ہمیں آگاہ تو فرمائیں گے؟

جناب چیئرمین: جی وہ آگاہ کریں گے۔ جی

Next adjournment motion is in the name of

Mr. Tariq Chaudhry and Prof. Khurshid on the explosion of Sui gas pipelines at Lahore and Ferozwala.

یہ بھی پرانا ہے۔

پروفیسر خورشید احمد: اس کو بھی رہنے دیں۔

جناب چیئرمین: اس کو بھی drop کر دیتے ہیں۔ جی ٹھیک ہے جی طارق صاحب۔

جناب محمد طارق چوہدری: ٹھیک ہے جی۔

Mr. Chairman: This stands dropped.

Then we come to Mr. Tariq Chaudhry, Syed Fasein Iqbal and Prof. Khurshid Ahmed — adjournment motion No.5,7 and 14 concerning the arrest of Mr. Zahid Malik, Editor 'Hurmat' and 'Pakistan Observer'.

جناب محمد طارق چوہدری: چیئرمین صاحب! اس کے بارے میں میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس کو بھی آپ کل کے لئے ڈیفر کر دیں۔ آج مجھے اس کی کچھ معلومات درکار تھیں جو میں collect نہیں کر سکا۔ منسٹر کی یہ request ہو سکتی ہے تو آج ہم بھی ایک دفعہ request کریں گے

جناب چیئرمین: باقی movers کی رائے معلوم کر لوں جی پروفیسر صاحب کیا خیال ہے

Prof. Sahib would you like this to be deferred.

پروفیسر خورشید احمد: اگر میرے ساتھی کہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس کو کل لے لیں گے۔

Ordinances laid before the House.

Mr. Chairman: O.K. I think we will now deal with the formal motions before we adjourn. There are certain motions to be moved. جناب ڈاکٹر شیر افگن صاحب آپ move کریں گے آئٹم نمبر ۳

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: I beg to lay before the Senate the following Ordinances, as required by clause (2) of Article 89 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan:

(1) The Small Business Finances Corporation (Amendment) Ordinance, 1989 (VIII of 1989).

(2) The Criminal Law (Amendment) Ordinance, 1989 (XI of 1989).

[Dr. Sher Afgan Khan Niazi]

(3) The Supression of Terrorist Activities (Special Courts) (Amendment) Ordinance, 1989 (X of 1989).

(4) The Transfer of Managed Establishments (Amendment) Ordinance, 1989 (XI of 1989).

Mr. Chairman: The Ordinances stands laid under Article 89(2).

(Interruption)

Mr. Chairman: Item No. 4, Syed Faisal Saleh Hayat. Yes Prof. Khurshid would you like to say something?

پروفیسر خورشید احمد: کیا میں اس سٹیج پر محترم وزیر صاحب سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ جو اس سے پہلے طے ہوا تھا کہ اس قسم کے جب بھی کوئی ترمیمی آرڈیننس آئیں گے، اصل قانون کے متعلقہ حصے بھی ساتھ بھیجے جائیں گے۔ کیا اس کا احترام کیا گیا ہے یا نہیں۔ میرے پاس ابھی تک نہیں آیا ہے۔

Mr. Chairman: Actually this should have been done by the Secretariat of the Senate.

Prof. Khurshid Ahmed: Whoever is responsible.

Mr. Chairman: I am told by the Secretary that it was agreed that the Ministries concerned would also send full text of the Sections in which amendments are being made, so I have asked the Secretary to again write to all the Ministries آپ بھی اس کا خیال رکھیں جس میں ترمیم ہو رہی ہے اتنا حصہ آ جائے تاکہ اراکین کو سمجھنے میں آسانی ہو جائے کہ کیا چیز ہو رہی ہے۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Right, Sir.

جناب چیئرمین: جی فیصل صالح حیات کی جانب سے آپ پڑھیں گے؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جی میں پڑھ دیتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی جناب قاضی عبداللطیف صاحب۔

قاضی عبداللطیف: اردو کا مسودہ میرے پاس نہیں پہنچا۔

جناب چیئرمین: جی وہ بھی پہنچ جانا چاہیئے۔ جی ڈاکٹر صاحب نمبر ۴۔

ANNUAL REPORT OF ACCOUNTS OF E.C.G.S. FOR 1987

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: I beg to lay before the Senate the Annual Report and Statement of Accounts of Export Credits Guarantee Scheme for the year ended 31st December, 1987, as required under rule 20(b) of the Export Credits Guarantee Scheme Rules, 1962, framed under section 45 of the Pakistan Insurance Corporation Act, 1952 (XXXVIII of 1952).

Mr. Chairman: So the Annual Report and Statement of Accounts stands laid on the table of the House.

Item No. 4A. Mr. Ehsan-ul-Haq Piracha Sahib.

ANNUAL AUDITED REPORT RELATING TO CENTRAL ZAKAT FUND LAID.

Mr. Ehsan-ul-Haq Piracha: Mr. Chairman Sir, I beg to lay before the Senate copies of Audit Reports of the Central Zakat Fund for the Zakat year, 1404-05 A.H., as required by Section 11(4) of Zakat and Ushr Ordinance, 1980. (Ordinance No. XVIII of 1980).

Mr. Chairman: The Report stands laid.

Now, there is a suggestion from the Minister of State for Parliamentary Affairs that this House be adjourned till 6.30 P.M. day after tomorrow.

کیا آپ ساڑھے چھ بجے شام کا وقت رکھنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جی ہاں۔

جناب چیئرمین: صبح کوئی وقت ہے؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: صبح جناب وقت یہ ہے کہ وزراء نے کام کرنا ہوتا ہے۔ بہت ساری چیزیں ہیں۔ قومی اسمبلی کا سیشن بھی شام کو ہو رہا ہے یہ بھی شام کے وقت رکھیئے ورنہ تمام مسئلہ خراب ہو جاتا ہے۔ لوگ دور دور

سے آتے ہیں۔

Mr. Chairman: If you can kindly come we can discuss this in my office. For the time being I adjourn it till 6.30 P.M. that is day after tomorrow.

(Interruption)

Mr. Chairman: This is what the Minister has requested, I don't know whether he has consulted.....

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: آیندہ میں consult کر لوں گا یہ میری humble request ہے۔ کل نیشنل اسمبلی کا شام کے وقت سیشن ہے۔

جناب چیئرمین: کل کیا دقت ہے؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: کل دقت یہ ہے کہ دو سیشن at a time نہیں ہو سکتے۔

جناب چیئرمین: کل صبح رکھ لیتے ہیں، اس میں کیا دقت ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: قومی اسمبلی بھی ہو اور سینیٹ بھی ہو۔

جناب چیئرمین: اس طرح کر لیتے ہیں ایک تو خیر

We can discuss this. Mr. Javed Jabbar, if you can also come along we can discuss this.

تو یہ جو کل کا سیشن ہے یہ جو پروگرام دیا گیا ہے ممبروں کو ان میں یہ شامل ہے

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: بجا ہے سر۔ آپ change کر سکتے ہیں اس میں ایک قباحت ہے جی کہ اگر صبح رکھیں گے تو سوال و جواب یہ تمام چیزیں ہوں گی تو پھر یہ سلسلہ کام کچھ بھی نہیں ہوگا۔

جناب چیئرمین اس میں ایک اور دقت ہوگی ڈاکٹر صاحب، اگر آپ پرائیویٹ ممبرز ڈے کو adjourn کریں گے تو give them a private members day

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، تو میں نے request کی ہے کہ آپ اسی کو پرسوں رکھیئے۔

I have requested that it may kindly be converted as Private Members Day which is a official day.

Mr. Chairman: Muhammad Ali Khan Sahib what do you suggest?

Mr. Muhammad Ali Khan: We should have been consulted earlier, Sir.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب اگر محسوس نہ کریں، تو یہ جو بزنس چلتا ہے یہ گورنمنٹ دیتی ہے۔ میں معذرت سے کہنا چاہتا ہوں، لیکن ان کی رضا مندی سے چلیں گے۔ آج میں نے دیا ہے آئندہ ان سے ہم ڈسکس کریں گے۔

جناب چیئرمین: بزنس تو آپ دیتے ہیں لیکن days جو ہیں وہ آپ consult کر کے issue کر دیتے ہیں کہ ان دنوں میں ہوگا اور وہ پہنچ گیا ہے ممبرز کو۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: اس پر provisional لکھا ہوتا ہے provisional ہوتا ہے

جناب چیئرمین: جی جناب سومرو صاحب

Mr. Ahmedmian Soomro: There is no question of govrnment business on Sunday.

Prof. Khurshid Ahmed: It is a privilege of the House.

(Interruption)

جناب چیئرمین: اس جھگڑے میں، میں نہیں پڑتا

I will discuss it with the honourable Minister in my office.

لیکن یہ بتائیں کہ اب کل کا کیا کرنا ہے۔ کہ کل ہو جائے۔ ؟ Is it possible?

(مداخلت)

جناب چیئرمین: پرسوں نیشنل اسمبلی کا کب ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: کل ہے جی

جناب چیئرمین: کل ہے۔ پرسوں کیا ہے۔ نیشنل اسمبلی نہیں ہے ؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: پرسوں نہیں ہوگا جی۔

جناب چیئرمین: تو پرسوں صبح رکھتے ہیں۔ شام کو کیوں رکھیں؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: شام کے وقت بہتر ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے

میاں احسان الحق پراچہ: کیبنٹ میٹنگ ہے جی۔

جناب چیئرمین: کیبنٹ میٹنگ ہے

well that is a reasonable justification

Mr. Muhammed Ali Khan: We will accommodate.
it is a reasonable

پرسوں کا رکھ لیں۔

جناب چیئرمین: نہیں پرسوں کیبنٹ میٹنگ ہے۔ تو پرسوں پر شام کے لیے رکھ لیتے ہیں

جناب محمد علی خان: ہاں جی۔

Mr. Chairman: In the meantime you kindly come to my office, we will discuss this programme.

(Interruption)

جناب چیئرمین: محمد علی خان صاحب آپ بھی مہربانی کرکے تشریف لے آئیں۔ تاکہ ہم اسے ڈسکس کر لیں۔

پروفیسر خورشید احمد: جناب چیئرمین! میں یہ درخواست کروں گا کہ چونکہ پرسوں پرائیویٹ ممبرز ڈے ہوگا اور ہمارے پاس کافی کام ہے، شام کے اوقات میں پھر سیشن ذرا لمبا کر دیجیے اور بجائے اس کے کہ اسے آپ ساڑھے چھ بجے شروع کریں پانچ بجے شروع کر دیجیے تاکہ عصر کے بعد شروع ہو جائے تو پانچ بجے سے لے کر نو بجے تک ہمیں کچھ وقت مل جائے گا۔

اگر چاہیں تو چار بجے شروع کر لیں۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: I do agree, Sir.

پروفیسر خورشید احمد: چار بجے نہیں۔ پانچ بجے بالکل مناسب ہے۔ عصر کے بعد پانچ سے لے لیتے ہیں۔

قاضی عبداللطیف: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی جناب قاضی صاحب پوائنٹ آف آرڈر۔

قاضی عبداللطیف: حضور والا! یہ زکوٰۃ عشر والا مسودہ ہمیں اُردو میں نہیں ملا۔ کیا ہم ہمیشہ یہ درخواست کرتے رہیں گے۔

جناب چیئرمین: پراچہ صاحب۔ یہ قاضی صاحب فرمارہے ہیں کہ زکوٰۃ عشر کی جو رپورٹ آپ نے دی ہے اُردو میں اس کا ترجمہ نہیں ہے۔ وہ مہربانی کر کے دے دیجئے گا۔

میاں احسان الحق پراچہ: اُردو میں بھی انشاءاللہ ٹیبل پر رکھ دیں گے۔

قاضی عبداللطیف: میری یہ گزارش ہو گئی کہ اس کے ساتھ فوراً ہی دے دیا کریں۔

میاں احسان الحق پراچہ: فوراً ہی کر دیں گے۔

Mr. Chairman: So, I adjourn this House to meet again day after tomorrow that is the 18th of September, 1989 at 5.00 p.m. It will be a Private Members Day. And Mr. Javed Jabbar, I would like you to see in my Chamber.

[The House adjourned to meet again at five of the clock in the evening on Monday, the September 18th, 1989]